سرکاری رپورٹ

صوبائی اسمبلی پنجاب

مباحثات2019

جمعتہ المبارک،25۔جنوری2019
(یوم الجمع،18۔جمادی الاوّل1440ھ)

سترہویں اسمبلی: چھٹا اجلاس

جلد 6 : شمارہ 15

1013

ایجنڈا

برائے اجلاس صوبائی اسمبلی پنجاب

منعقدہ25۔ جنوری2019

تلاوت قرآن پاک وترجمہ اور نعت رسول مقبول ﷺ

سوالات

(محکمہ جات صنعت، تجارت وسرمایہ کاری، محنت وانسانی وسائل اور تحفظ ماحول)

نشان زدہ سوالات اور ان کے جوابات

سرکاری کارروائی

(اے) مسودہ قانون کا پیش کیا جانا

مسودہ قانون میر چاکر خان رند یونیورسٹی آف ٹیکنالوجی، ڈیرہ غازی خان 2019

ایک وزیر مسودہ قانون میر چاکر خان رند یونیورسٹی آف ٹیکنالوجی، ڈیرہ غازی خان 2019ایوان میں پیش کریں گے۔

(بی) عام بحث

امن وامان پر عام بحث

ایک وزیر امن وامان پر بحث کی تحریک پیش کریں گے۔

1015

صوبائی اسمبلی پنجاب

سترہویں اسمبلی کا چھٹا اجلاس

جمعتہ المبارک، 25۔ جنوری 2019

(یوم الجمع، 18۔ جمادی الاوّل 1440ھ)

صوبائی اسمبلی پنجاب کا اجلاس اسمبلی چیمبرز لاہور میں صبح 11 بج کر 27 منٹ پر زیر صدارت جناب ڈپٹی سپیکر سردار دوست محمد مزاری منعقد ہوا۔

تلاوت قرآن پاک و ترجمہ قاری عبدالغفار شاکر نے پیش کیا۔

اعوذ باللہ من الشیطن الرجیمo

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيمِ

تَبَارَكَ
الَّذِي جَعَلَ فِي السَّمَاءِ بُرُوجًا وَجَعَلَ فِيهَا سِرَاجًا وَقَمَرًا
مُّنِيرًا ﴿٦١﴾ وَهُوَ الَّذِي جَعَلَ اللَّيْلَ وَالنَّهَارَ خِلْفَةً لِّمَنْ أَرَادَ
أَن يَذَّكَّرَ أَوْ أَرَادَ شُكُورًا ﴿٦٢﴾ وَعِبَادُ الرَّحْمَٰنِ الَّذِينَ يَمْشُونَ
عَلَى الْأَرْضِ هَوْنًا وَإِذَا خَاطَبَهُمُ الْجَاهِلُونَ قَالُوا سَلَامًا
﴿٦٣﴾ وَالَّذِينَ يَبِيتُونَ لِرَبِّهِمْ سُجَّدًا وَقِيَامًا ﴿٦٤﴾

سُورۃُ الفُرقان آیات 61 تا 64

اور (اللہ) بڑی برکت والا ہے جس نے آسمانوں میں برج بنائے اور ان میں (آفتاب کا نہایت روشن) چراغ اور چمکتا ہوا چاند بھی بنایا (61) اور وہی تو ہے جس نے رات اور دن کو ایک دوسرے کے پیچھے آنے جانے والا بنایا۔ (یہ باتیں) اس شخص کے لئے جو غور کرنا چاہے یا شکر گزاری کا ارادہ کرے (سوچنے اور سمجھنے کی ہیں) (62) اور اللہ کے بندے تو وہ ہیں جو زمین پر آہستگی سے چلتے ہیں اور جب جاہل لوگ ان سے (جاہلانہ) گفتگو کرتے ہیں تو سلام کہتے ہیں (63) اور جو وہ اپنے پروردگار کے آگے سجدے کر کے اور (عجز و ادب سے) کھڑے رہ کر راتیں بسر کرتے ہیں (64) **وماعلینا الا البلاغ o**

نعت رسول مقبول ﷺ الحاج حافظ مرغوب احمد ہمدانی نے پیش کی۔

نعت رسول مقبول ﷺ

لوگ تو گرا کے خُوش ہوئے
مصطفیٰ اُٹھا کے خُوش ہوئے
خانۂ خدا سے مصطفیؐ
سارے بُت گرا کے خُوش ہوئے
ابوبکرؓ نبیؐ کے دین پر
سارا گھر لُٹا کے خُوش ہوئے
بے سہارا اور یتیم کو
وہ گلے لگا کے خُوش ہوئے
پیارے مصطفیؐ حسینؓ کو
کاندھوں پر بِٹھا کے خُوش ہوئے

سوالات

(محکمہ جات صنعت، تجارت و سرمایہ کاری، محنت وانسانی وسائل اور تحفظ ماحول)

نشان زدہ سوالات اور ان کے جوابات

جناب ڈپٹی سپیکر: جزاک اللہ۔ بسم اللہ الرحمٰن الرحیم۔ آج کا وقفہ سوالات شروع ہوتا ہے۔ آج صنعت، تجارت و سرمایہ کاری، محنت وانسانی وسائل اور تحفظِ ماحول کے سوالات اور اُن کے جوابات ایجنڈے پر ہیں۔ پہلا سوال جناب محمد ایوب خان کا ہے۔

محترمہ عظمیٰ زاہد بخاری: جناب سپیکر! سوال نمبر 302 ہے، جواب پڑھا ہوا تصور کیا جائے۔

(معزز ممبر نے جناب محمد ایوب خان کے ایماء پر طبع شدہ سوال دریافت کیا)

جناب ڈپٹی سپیکر: جی، جواب پڑھا ہوا تصور کیا جاتا ہے۔

پلاسٹک بیگز پر پابندی لگانے اور بے جا استعمال سے متعلقہ تفصیلات

*302: **جناب محمد ایوب خان:** کیا وزیر تحفظ ماحول ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:

(الف) کیا یہ درست ہے کہ پلاسٹک بیگز کے استعمال سے انسانی صحت کا نقصان اور ماحولیاتی آلودگی میں اضافہ ہو رہا ہے؟

(ب) کیا حکومت ہر قسم کے پلاسٹک / شاپنگ بیگز کے استعمال پر پابندی لگانے اور پلاسٹک بیگز کے بے جا اور زیادہ استعمال پر قابو پانے کے لئے اقدامات اٹھانے کا ارادہ رکھتی ہے اگر ہاں تو کب تک؟

وزیر پبلک پراسیکیوشن / تحفظ ماحول (چودھری ظہیر الدین):

(الف) یہ صرف جزوی طور پر درست ہے۔ اس ضمن میں عرض ہے کہ اگر پلاسٹک بیگز میں کھانے پینے کی گرم اشیاء ڈالی جائیں تو وہ اشیا کچھ حد تک مضر صحت ہو سکتی ہیں۔ اسی طرح اگر پلاسٹک بیگز کو استعمال کے بعد مناسب طور پر ٹھکانے لگایا جائے تو ماحولیاتی آلودگی میں اضافے کا امکان بہت کم ہے۔

(ب) پنجاب حکومت نے پلاسٹک / شاپنگ بیگز کے بے جا اور زیادہ استعمال پر قابو پانے کے لئے باقاعدہ درج ذیل قانون سازی کی ہوئی ہے۔

The Punjab Prohibition on Manufacture, Sale, Use and Import of Polythene Bags
Black or any other Polythene Bag below 15 Micron Thickness Ordinance 2002, Punjab Polythene Bag Rules, 2004

ان قوانین کے تحت پنجاب میں کالے رنگ کے پلاسٹک / شاپنگ بیگز اور پندرہ مائیکرون موٹائی سے کم والے ہر قسم کے پلاسٹک / شاپنگ بیگز کی تیاری، فروخت، استعمال اور درآمد پر مکمل پابندی ہے۔ان قوانین کی خلاف ورزی کرنے والوں کے خلاف کیسز متعلقہ ضلع کے ماحولیاتی مجسٹریٹ سینئر سول جج کی عدالت میں دائر کئے جاتے ہیں۔ تاہم اس آرڈیننس میں ترمیم بھی زیر غور ہے جس میں اس کی موٹائی بڑھا کر 40 مائیکرون اور آکسو بائیو ڈی گریڈ ایبل کرنے کی تجویز بھی دی گئی ہے۔ یہ ڈرافٹ قانونی رائے کے لئے لاءڈیپارٹمنٹ کو بھجوادیا گیا ہے۔

جناب ڈپٹی سپیکر: کوئی ضمنی سوال ہے؟

محترمہ عظمیٰ زاہد بخاری: جناب سپیکر! محکمہ کی طرف سے دیئے گئے جواب میں لکھا ہوا ہے کہ ان قوانین کی خلاف ورزی کرنے والوں کے خلاف کیسز متعلقہ ضلع کے ماحولیاتی مجسٹریٹ سینئر سول جج کی عدالت میں دائر کئے جاتے ہیں۔

جناب سپیکر! میرا ضمنی سوال ہے کہ صرف پچھلے ایک سال کا بتا دیجئے کہ کتنے کیسز دائر ہوئے اور محکمہ یہ کہہ سکتا ہے کہ اس وقت صوبہ پنجاب میں پلاسٹک بیگز کی خرید وفروخت نہیں ہو رہی؟

جناب ڈپٹی سپیکر: جی، وزیر تحفظ ماحول!

وزیر پبلک پراسیکیوشن / تحفظ ماحول (چودھری ظہیرالدین): جناب سپیکر! 2018 میں کل 12289 کیسز دائر ہوئے اور اگر معزز ممبر ان کیسز کے حوالے سے ہونے والے جرمانوں کی تفصیل چاہتی ہیں تو میں وہ بھی عرض کر دیتا ہوں کہ 23 لاکھ 42 ہزار 300 روپے جرمانہ کیا گیا ہے۔

جناب سپیکر! آپ کی اجازت سے میں مزید عرض کرتا چلوں کہ پلاسٹک بیگ آرڈیننس کی خلاف ورزی کرنے پر سزا تین ماہ تک ہے اور 50 ہزار روپے تک جرمانہ ہے اور دونوں سزائیں اکٹھی بھی دی جاسکتی ہیں۔

محترمہ عظمیٰ زاہد بخاری: جناب سپیکر! اس ضمنی سوال پوچھنے کا مقصد یہ تھا کہ محکمہ جو سزائیں اور جرمانہ عائد کرتا ہے اُس سے پلاسٹک بیگ بنانے اور فروخت کرنے میں کیا فرق پڑا ہے یعنی محکمہ یہ کہہ سکتا ہے کہ پلاسٹک بیگز کا استعمال نہیں ہو رہا؟

جناب ڈپٹی سپیکر: جی، وزیر تحفظ ماحول!

وزیر پبلک پراسیکیوشن / تحفظ ماحول (چودھری ظہیر الدین): جناب سپیکر! پلاسٹک بیگز کی thickness کے حوالے سے پندرہ مائیکرون سے نیچے جانا منع کیا گیا ہے کیونکہ جب thickness کم ہوتی ہے تو وہ جلدی پھٹ جاتے ہیں اور وہ اُڑتے بھی ہیں۔ اس وقت ہماری گورنمنٹ پلاسٹک بیگز کی thickness کو چالیس مائیکرون پر لے جانے کے لئے سوچ رہی ہے۔ بلیک پلاسٹک بیگز کو prohibited کر دیا گیا کیونکہ اس کے نقصانات زیادہ تھے لیکن ایک خوش آئند بات یہ ہے کہ internationally ایک break through ہوا ہے کہ ایسے disposable پولیتھین بیگز آ چکے ہیں۔ یہ نئی پولیتھین oxo bio degradable ہے جو دنیا میں تقریباً 90 فیصد استعمال ہو رہی ہے۔ پہلے والی پولیتھین سو سال تک بھی خراب نہیں ہوتی اس سے زمین کے مسام بند ہوتے جاتے ہیں اور اس کے ساتھ ساتھ یہ sewerage problem بھی کرتا ہے۔

جناب سپیکر! Oxo bio degradable چھ ماہ کے اندر سورج کی روشنی ایک self-bacteria develop کرتا ہے اور اس سے یہ بالکل ختم ہو جاتا ہے۔ اب ہماری حکومت سوچ رہی ہے کہ اس کو استعمال کیا جائے لیکن اس وقت وہ cost میں کچھ زیادہ ہے۔ اس حوالے سے پنجاب حکومت مرکزی حکومت سے رابطہ کرے گی کہ اس کا material منگوانے پر اگر duty کم کر دی جائے تو اُس سے replace کیا جا سکتا ہے جس سے ہماری زمینیں بچ جائیں گی۔

محترمہ عظمیٰ زاہد بخاری: جناب سپیکر! میں اپنے پہلے ضمنی سوال پر focus کرتے ہوئے اس پر آخری ضمنی سوال کرنا چاہتی ہوں کہ پلاسٹک بیگز کے حوالے سے یہ تمام اقدامات ناکافی ہیں۔ ابھی تک تمام گلی محلوں کے اندر خاص طور پر جو چھوٹے محلے ہیں جہاں پر نالیاں بھی چھوٹی ہوتی ہیں اور یہ سارے issue create ہوتے ہیں۔

جناب سپیکر! میری اطلاعات کے مطابق وہاں پر پلاسٹک بیگز کی خرید وفروخت پر پابندی نہیں ہے۔ محکمہ کو اس قانون کے اوپر مزید efficiently کام کرنے کی ضرورت ہے۔ وزیر موصوف نے ابھی ہمیں internationally بتایا کاش کہ ہم اُس سٹینڈرڈ پر کبھی پہنچ پائیں لیکن محکمہ تحفظ ماحول کو efficiency کی ضرورت ہے جو ابھی تک مجھے نظر نہیں آرہی ہے۔

جناب ڈپٹی سپیکر: میرا خیال ہے کہ laws amend کر کے سختی کرنا پڑے گا۔ جی، وزیر تحفظ ماحول!

وزیر پبلک پراسیکیوشن / تحفظ ماحول (چودھری ظہیر الدین): جناب سپیکر! معزز ممبر بجا فرما رہی ہیں کہ ہمارے sewerage system کو choke کرنے کا باعث پلاسٹک بیگز ہی بنتے ہیں۔ ہماری کچھ self training ہی ایسی ہے کہ ہمارے گھر کے باورچی یا ہماری خواتین کچن کا کچرا وغیرہ انہی پلاسٹک بیگز میں لپیٹ کر باہر پھینک دیتے ہیں جو گلتا ہے نہ ہی وہ degrade ہوتا ہے۔ بلیک پلاسٹک بیگز صرف forestry کے لئے استعمال ہوتا تھا جس کی وجہ سے وہ باہر بکتا تھا اس لئے وہ بھی بند کر دیا گیا ہے اور اب اسے بھی دیگر رنگوں میں سپلائی کیا جا رہا ہے لیکن معزز ممبر نے بجا فرمایا ہے کہ اس پر مزید غور کرنے کی ضرورت ہے۔

جناب سپیکر! میں یقین دلاتا ہوں کہ اگر آکسو بائیو ڈی گریڈ ایبل آ جائے گا تو ساری مشکلات حل ہو جائیں گی۔ شکریہ

جناب ڈپٹی سپیکر: اب ہم اگلا سوال لیتے ہیں۔

جناب محمد ارشد ملک: جناب سپیکر! میرا ضمنی سوال ہے۔

جناب محمد الیاس: جناب سپیکر! میرا بھی ضمنی سوال ہے۔

جناب ڈپٹی سپیکر: آپ دونوں میں سے ایک ضمنی سوال کر لے۔ آپ خود فیصلہ کریں۔

جناب محمد ارشد ملک: جناب سپیکر! جناب محمد الیاس ضمنی سوال کر لیں۔

جناب ڈپٹی سپیکر: جی، فرمائیں!

جناب محمد الیاس: جناب سپیکر! بہت شکریہ۔ یہ تو محکمہ نے بھی مانا ہے کہ پلاسٹک بیگز سے نقصان ہو رہا ہے۔ میں یہ پوچھنا چاہتا ہوں کہ ابھی facebook پر پڑھا ہے کہ جامعہ کراچی کی ایک ڈاکٹر صاحبہ نے آم کی گٹھلی سے اس قسم کا پلاسٹک تیار کیا ہے جس کے شاپنگ بیگز بن سکتے ہیں اور وہ مضر صحت نہیں ہے بلکہ اس کو استعمال کرنے کے بعد کھایا بھی جا سکتا ہے۔ کیا ہماری حکومت پنجاب اس سلسلے میں ان ڈاکٹر صاحبہ سے رابطہ کر کے اس معاملہ کو آگے چلانا چاہتی ہے؟

وزیر پبلک پراسیکیوشن / تحفظ ماحول (چودھری ظہیر الدین): جناب سپیکر! معزز ممبر نے بجا فرمایا ہے لیکن یہ خبر ہم تک نہیں پہنچی۔ اس طرح کی خبریں جیسا کہ پانی سے گاڑی چل سکتی ہے اور بہت کچھ ہو گیا تھا لیکن پانی سے کوئی گاڑی نہیں چل سکی۔

جناب سپیکر! میں آپ کو یقین دلاتا ہوں کہ اگر آم کی گٹھلی سے شاپنگ بیگز بن سکیں تو اس سے استفادہ کیا جائے گا۔

جناب ڈپٹی سپیکر: جناب محمد الیاس! آپ وہ معلومات منسٹر صاحب سے share کر لیں۔ اب اگلا سوال لیتے ہیں۔ جی، چودھری اشرف علی کا ہے۔ جی، سوال نمبر بولیں۔

چودھری اشرف علی: جناب سپیکر! شکریہ۔ سوال نمبر 657 ہے، جواب پڑھا ہوا تصور کیا جائے۔

جناب ڈپٹی سپیکر: جی، جواب پڑھا ہوا تصور کیا جاتا ہے۔

گوجرانوالہ شہر میں غیر معیاری سلنڈر بنانے سے متعلقہ تفصیلات

657*: چودھری اشرف علی: کیا وزیر صنعت، تجارت و سرمایہ کاری ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:

(الف) کیا یہ درست ہے کہ ضلع گوجرانوالہ اور شہر کے مختلف علاقوں میں ناقص اور غیر معیاری لوہے کی چادر سے ایل پی جی سلنڈر بنائے جا رہے ہیں؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ ناقص اور غیر معیاری لوہے کی چادر سے بنے ہوئے ایل پی جی سلنڈر کے اب تک کئی دھماکے ہو چکے ہیں اور ان دھماکوں کی وجہ سے کئی قیمتی انسانی جانیں ضائع ہو چکی ہیں؟

(ج) اگر جزہائے بالا کا جواب اثبات میں ہے تو محکمہ نے ضلع گوجرانوالہ میں یکم جنوری 2018 سے آج تک ناقص سلنڈر بنانے والے کتنے افراد کے خلاف کیا کارروائی کی ہے اور ناقص سلنڈر کی تیاری اور فروخت کی روک تھام کے لئے کیا اقدامات اٹھائے ہیں؟

وزیر صنعت، تجارت و سرمایہ کاری (میاں محمد اسلم اقبال):

(الف) ہاں! درست ہے۔ ضلع گوجرانوالہ میں ناقص اور غیر معیاری لوہے کی چادر سے ایل پی جی سلنڈر بنانے کے متعدد کارخانے موجود ہیں جن میں سے بعض آئل اینڈ گیس ریگولیٹری اتھارٹی کے لائسنس یافتہ نہ ہیں۔ لسٹ ضمیمہ (الف) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

محکمہ صنعت کے پاس ناقص اور غیر معیاری سلنڈر بنانے والوں کے خلاف کارروائی کرنے کا کوئی اختیار نہیں ہے۔ یہ اختیار آئل اینڈ گیس ریگولیٹری اتھارٹی (OGRA) کا ہے۔

وفاقی حکومت / آئل اینڈ گیس ریگولیٹری اتھارٹی نے بذریعہ چٹھی نمبری OGRA-14/(225)LPG-17 مورخہ 17۔اکتوبر 2018، تمام ڈپٹی کمشنرز اور اسسٹنٹ کمشنرز کو غیر معیاری سلنڈر بنانے اور غیر قانونی ڈیکنٹنگ (Decanting) کرنے کے خلاف ایکشن لینے کا اختیار دے رکھا ہے۔ خط کی کاپی ضمیمہ (ب) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) یہ درست ہے کہ ناقص اور غیر معیاری سلنڈروں کے دھماکوں سے کئی قیمتی جانیں ضائع ہو چکی ہیں۔ تاہم محکمہ صنعت کے پاس ایسی کوئی رپورٹ موصول نہ ہوئی ہے۔ کیونکہ یہ محکمہ صنعت کی ذمہ داری نہیں ہے۔

(ج) محکمہ صنعت کے پاس ناقص سلنڈر کی تیاری اور فروخت کی روک تھام کے لئے کوئی اختیار نہ ہے لہذا محکمہ صنعت کسی کارخانے یا شخص کے خلاف کسی بھی قسم کی کارروائی کرنے کا اختیار نہ رکھتا ہے۔ڈپٹی کمشنر گوجرانوالہ نے یکم جنوری 2018 سے دسمبر 2018 تک ناقص سلنڈر بنانے والوں کے خلاف جو کارروائی کی ہے۔اس کی تفصیل ضمیمہ (ج) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

جناب ڈپٹی سپیکر: کوئی ضمنی سوال ہے؟

چودھری اشرف علی: جناب سپیکر! میرا یہ سوال گوجرانوالہ میں غیر معیاری سلنڈر بننے کے حوالے سے تھا کہ ان کی وجہ سے آئے روز گھروں، گاڑیوں اور ہوٹلوں میں دھماکے ہوتے رہتے ہیں جن کی وجہ سے بہت سی قیمتی جانیں ضائع ہوتی ہیں۔ محکمہ نے یہ جواب تو دیا ہے کہ یہ بالکل درست ہے لیکن انہوں نے یہ بھی کہا ہے کہ ہمارا اس کے ساتھ کوئی تعلق نہیں ہے۔

جناب سپیکر! جو تفصیل دی گئی ہے اس میں ایک لیٹر کا حوالہ دیا گیا ہے کہ محکمہ نے OGRA کو ایک لیٹر لکھا تھا اگر ان کا کوئی تعلق نہیں ہے تو یہ لیٹر کس اختیار کے تحت لکھا تھا؟

وزیر صنعت، تجارت و سرمایہ کاری (میاں محمد اسلم اقبال): جناب سپیکر! بہت شکریہ۔ میں آپ کے توسط سے معزز ممبر جنہوں نے یہ سوال کیا ہے ان سے یہ عرض کروں گا کہ یہ لیٹر OGRA نے متعلقہ ڈپٹی کمشنر کو لکھا ہے۔ ہم نے ان کو لیٹر نہیں لکھا۔ یہ federal subject ہے اور اس کے تحت jurisdiction بھی ان کی بنتی ہے لیکن کیونکہ اس ایکٹ پر عملدرآمد کا مسئلہ آتا ہے تو اس میں انڈسٹری ڈیپارٹمنٹ کا کوئی عمل دخل نہیں ہے لہذا جو لیٹر آیا ہے وہ متعلقہ ڈپٹی کمشنر کو آیا ہے اور ڈپٹی کمشنر وفاقی حکومت کی ہدایات کے مطابق OGRA ایکٹ میں جو ان کے اختیارات ہیں وہ اس اتھارٹی نے ڈپٹی کمشنر کو دیئے ہیں وہ ان کو exercise کر رہے ہیں۔

جناب سپیکر! ہماری طرف سے لیٹر نہیں ہے بلکہ جواب میں چٹھی نمبر OGRA-14/(225)LPG-17 مورخہ 17۔اکتوبر 2018 لکھا ہوا ہے۔

جناب ڈپٹی سپیکر: جی، چودھری اشرف علی!

چودھری اشرف علی: جناب سپیکر! یہ لیٹر Section office(stat) Industries, Comers and Investment department Government of Punjab, Lahore نے ان کو address کر کے لکھا ہے اور OGRA نے ان کے لیٹر کا حوالہ دیا ہے کہ This is with reference to your letter No. تو انہوں نے ان کے لیٹر کا حوالہ دیا ہے۔ انہوں نے ہی مجھے یہ تفصیل فراہم کی ہے۔

جناب سپیکر! انہوں نے پہلے OGRA کو لیٹر لکھا ہے اس کے جواب میں OGRA نے ان کو لیٹر لکھا ہے۔ ان کے لیٹر کا حوالہ دیا گیا ہے اور انہی کو address کیا گیا ہے۔

جناب ڈپٹی سپیکر: جی، منسٹر صاحب!

وزیر صنعت، تجارت و سرمایہ کاری (میاں محمد اسلم اقبال): جناب سپیکر! گورنمنٹ کے ایک ڈیپارٹمنٹ سے دوسرے ڈیپارٹمنٹ کے درمیان communication ہوتی ہے۔ اب جو غیر معیاری سلنڈرز بن رہے ہیں وہ OGRA کی jurisdiction میں آتے ہیں۔ ہمارے پاس اس کا کوئی میکانزم نہیں ہے۔

جناب سپیکر! اب ہم نے جو چیزیں drive کرنی ہیں وہ OGRA کے ذریعے کرنی ہیں۔ اللہ نہ کرے کہیں پر کوئی واقعہ ہو جاتا ہے جیسے پہلے ہو چکے ہیں تو ہمارا کام ہے کہ ہم متعلقہ منسٹری کا دروازہ کھٹکھٹائیں اور کہیں کہ اس کے لئے اگر آپ کے پاس میکانزم نہیں ہے تو پھر ہمارے پاس جو انتظامی ڈیپارٹمنٹ ہیں یا ڈپٹی کمشنر کوئی اور آفیسر ہے تو ان کے ذریعے عملدرآمد کرا لیا جائے لہٰذا communication ایک ڈیپارٹمنٹ سے دوسرے ڈیپارٹمنٹ میں ہوتی رہتی ہے لیکن اختیارات وفاقی حکومت کے ہیں۔

جناب سپیکر! انہوں نے جتنے اختیارات دیئے ہے ان کو متعلقہ ڈپٹی کمشنر exercise کر رہا ہے اور تمام اضلاع میں کر رہے ہیں۔

جناب سپیکر! آئین پاکستان کا سیکشن۔142 ہے اس میں تمام چیزیں واضح طور پر لکھی گئی ہیں کہ کون سی legislation وفاق نے کرنی ہے یا صوبہ نے کرنی ہے، ہمارے دائرہ اختیار میں کیا آتا ہے اور ان کے دائرہ اختیار میں کیا آتا ہے۔ اگر آپ کہتے ہیں تو میں پڑھ دیتا ہوں۔

جناب ڈپٹی سپیکر: جی، ٹھیک ہے۔

رانا محمد اقبال خان: جناب سپیکر! یہ محکمہ کے انچارج ہیں اگر کوئی کام غلط ہوا ہے تو اس کو ٹھیک کر لیں۔

چودھری اشرف علی: جناب سپیکر! میں legislation کی بات نہیں کر رہا۔۔

وزیر صنعت، تجارت و سرمایہ کاری (میاں محمد اسلم اقبال): جناب سپیکر! ضمنی سوال رانا محمد اقبال خان نے بھی کرنا ہے آپ ان کو بھی اجازت دیں۔

جناب ڈپٹی سپیکر: جی، رانا محمد اقبال خان!

رانا محمد اقبال خان: جناب سپیکر! میں آپ کی وساطت سے ان سے یہ گزارش کر رہا ہوں کہ یہ محکمہ کے انچارج ہیں اور ان کے نوٹس میں ایک بات آچکی ہے تو یہ وفاقی حکومت کی طرف تحرک کریں۔

وزیر صنعت، تجارت و سرمایہ کاری (میاں محمد اسلم اقبال): جناب سپیکر! میں ایک درخواست کروں گا کہ ہر شخص کی عزت اپنے ہاتھ میں ہوتی ہے۔

جناب سپیکر! میری یہ درخواست ہے کہ یہ ہاؤس ہے اس کے اندر ہم سب ممبران ہیں اور برابر ہیں کوئی اوپر نیچے نہیں ہے across the board برابر ہیں۔ یہاں یہ خیال رکھا جائے کہ اگر آپ کسی پر جگت بازی کریں گے اور کوئی ایسا لفظ کہیں گے تو یہ درست نہیں ہے۔ (قطع کلامیاں)

جناب ڈپٹی سپیکر: نہیں نہیں۔ no cross talk۔ رانا محمد اقبال خان سینئر ہیں، انہوں نے کہا ہے تو انہیں بات کرنے کی اجازت دی ہے۔ جی، منسٹر صاحب!

وزیر صنعت، تجارت و سرمایہ کاری (میاں محمد اسلم اقبال): جناب سپیکر! رانا محمد اقبال خان، ملک ندیم کامران اور جناب محمد وارث شاد بیٹھے ہوئے ہیں۔ یہ سینئر ممبران بیٹھے ہوئے ہیں تو میری درخواست ہے کہ کارروائی نکال لی جائے۔ میں نے کہا ہے کہ رانا محمد اقبال خان بھی ضمنی سوال کرنا چاہتے ہیں آپ ان کو اس کی اجازت ضرور دیں۔

جناب سپیکر! میں نے یہ بات کی ہے۔ اگر اس سے ہٹ کر میں نے کوئی بات کی ہے تو پھر ٹھیک ہے۔ اگر اُدھر سے کوئی دوسری آواز آئی ہے تو مناسب نہیں ہے۔ یہ زبان میرے لئے بھی وہی ہے، دماغ بھی ہے، جانتا بھی ہوں اور سب کچھ پتا بھی ہے۔

جناب ڈپٹی سپیکر: میاں محمد اسلم اقبال! آپ دل بڑا کریں۔

وزیر صنعت، تجارت و سرمایہ کاری (میاں محمد اسلم اقبال): جناب سپیکر! یہ تحمل کے ساتھ دو سو سوال کریں۔ میرے سینئر بیٹھے ہوئے ہیں میں نے کوئی ایسی حرکت نہیں کی۔ (قطع کلامیاں)

جناب ڈپٹی سپیکر: میاں محمد اسلم اقبال! تشریف رکھیں۔ جی، ملک ندیم کامران!

ملک ندیم کامران: جناب سپیکر! میں ضمنی سوال بھی کرنا چاہتا ہوں اور اس بات کی وضاحت بھی کرنا چاہتا ہوں۔ یقیناً یہ جو بات ہوئی ہے تو میرے خیال میں منسٹر صاحب نے رانا محمد اقبال خان کو بات کرتے ہوئے دیکھا ہے تو انہوں نے پھر کہا ہے۔۔۔

جناب ڈپٹی سپیکر: نہیں نہیں۔ میں نے بھی سنا ہے۔

ملک ندیم کامران: جناب سپیکر! آپ خود رانا محمد اقبال خان کو ٹائم دیتے تو زیادہ مناسب تھا۔ یہ مناسب نہیں ہے کہ منسٹر صاحب کہیں کہ انہوں نے بھی سوال کرنا ہے۔ رانا محمد اقبال خان سینئر ممبر ہیں ان کو ایسے address نہیں کرنا چاہئے تھا۔

جناب سپیکر! میں ایک ضمنی سوال کرنا چاہتا ہوں کہ یہ بڑا serious مسئلہ ہے۔ ہم اس کو پہلے بھی take up کرتے رہے ہیں اور پھر انہی چیزوں میں یہ گم ہوتا رہا ہے کہ یہ وفاقی حکومت کا مسئلہ ہے اور صوبہ اس پر کچھ نہیں کر سکتا۔

جناب سپیکر! میں آپ کی وساطت سے منسٹر صاحب سے درخواست کروں گا کہ اس کا کوئی ایسا حل تلاش کیا جائے کیونکہ یہ issue پنجاب کے لئے بڑا serious issue ہے۔

جناب سپیکر! آپ دیکھیں کہ کراچی میں حادثہ ہوا ہے اور وہاں پندرہ سو گاڑیاں پکڑی گئی ہیں جو سلنڈر پر چل رہی تھیں۔ خدانخواستہ کل یہاں پنجاب میں کوئی ایسا حادثہ ہو گیا تو یہاں پر بھی گاڑیاں پکڑی جائیں گی۔ یہاں بھی سکولوں کی vans کا سلسلہ اسی سے چلتا ہے۔ ہم اس کو اس

طرح ignore نہیں کر سکتے کہ یہ چیز ہمارے سے متعلقہ نہیں ہے، ہم نے چٹھی لکھ دی ہے اور اب ڈپٹی کمشنر نے اس کو up take کرنا ہے۔

جناب سپیکر! میں آپ کی وساطت سے منسٹر صاحب سے request کروں گا کہ اس پر اگر آپ نے کوئی قانون سازی، اتھارٹی یا دیگر کوئی پیشرفت کرنی ہے تو پورا ہاؤس آپ کے ساتھ ہے آپ کریں کیونکہ یہ پورے پنجاب کے سکول و کالج جانے والے بچوں کا معاملہ ہے۔

جناب سپیکر! اس کے علاوہ جو لوگ ٹرانسپورٹ میں سفر کرتے ہیں ان کے لئے بھی یہ بہت serious مسئلہ ہے لہٰذا منسٹر صاحب یہاں پر کوئی اس حوالے سے surety دیں کہ اس کو ہم ہر stage پر لے کے جائیں گے تاکہ اس کا کوئی نہ کوئی راستہ نکال سکیں۔

جناب ڈپٹی سپیکر: ملک ندیم کامران! جی، تاکہ ہم مل بیٹھ کر اس مسئلے کا کوئی نہ کوئی حل نکال سکیں۔ جی، منسٹر صاحب!

وزیر صنعت، تجارت و سرمایہ کاری (میاں محمد اسلم اقبال): جناب سپیکر! میں اس معاملے پر صحیح legislation نہیں کر سکتا کیونکہ اس کی وجہ یہ ہے کہ آئین کی book میں جو چیز درج ہے ہم نے اس کے مطابق چلنا ہے۔

جناب سپیکر! میں نے آپ کے سامنے ابھی کلاز 142 پڑھی ہے اس کے تحت ہمارے پاس اختیارات ہیں۔

ملک ندیم کامران: جناب سپیکر! یہ بات تو پہلے بھی ہو چکی ہے ہم تو یہ کہہ رہے ہیں ہم اس بات سے اب آگے نکلیں اور اس کا کوئی حل تلاش کریں۔

رانا محمد اقبال خان: جناب سپیکر! میں نے منسٹر صاحب کے ساتھ کوئی ایسی ویسی بات نہیں کی بلکہ میں نے منسٹر صاحب کو صرف یہ کہا ہے کہ جو غلط کام ہو رہا ہے اس کے لئے کوئی تحریک کریں اور غلط کام کرنے والوں کی نشاندہی کر کے فیڈرل گورنمنٹ کو اطلاع کریں۔

جناب سپیکر! آپ بتائیں کہ اس میں، میں نے کون سی ایسی بری بات کہہ دی ہے۔

جناب ڈپٹی سپیکر: منسٹر صاحب! رانا محمد اقبال خان کی بات مناسب ہے۔ آپ رانا محمد اقبال خان کو اس حوالے سے بریف کر دیں۔ جی، جناب محمد وارث شاد!

جناب محمد وارث شاد: جناب سپیکر! ابھی منسٹر صاحب نے اوگرا کے حوالے سے بات کی ہے تو آپ کے پٹرول پمپس بھی اوگرا کے under آرہے ہیں۔ یہ ایسی چیز نہیں ہے تو میں سمجھتا ہوں اس پر محکمے کو مزید ریسرچ کرنے کی ضرورت ہے۔

جناب ڈپٹی سپیکر: جی، محکمے کو اس پر ریسرچ کرنے کی ضرورت ہے آپ کی بات بالکل ٹھیک ہے۔

جناب محمد وارث شاد: جناب سپیکر! تمام پٹرول پمپس اوگرا کے under آرہے ہیں لیکن ان کو ہمارے ڈپٹی کمشنر باقاعدہ طور پر command کرتے ہیں اور یہ نہیں کہ ان کو ہم at large چھوڑ دیں۔

جناب سپیکر! میں ذاتی طور پر یہ سمجھتا ہوں کہ محکمہ اور منسٹر صاحب اس حوالے سے تھوڑی محنت کریں کیونکہ اس کو ہم اس طرح نہیں چھوڑ سکتے۔ چونکہ یہ highly explosive ہے، اگر آپ اس کو un-attended ایسے ہی چھوڑ دیں گے تو یہ ہمارے پنجاب کے لئے ایک بہت بڑا مسئلہ بنے گا۔ اس میں ڈپٹی کمشنرز کو اختیار already موجود ہے۔

جناب ڈپٹی سپیکر: میرے خیال میں اس طرح کا ایک واقعہ دو دن پہلے کراچی میں بھی ہوا ہے۔ جی، منسٹر صاحب! آپ اس پر تھوڑا respond کر دیں۔

وزیر صنعت، تجارت و سرمایہ کاری (میاں محمد اسلم اقبال): جناب سپیکر! میں اس پر respond کر رہا ہوں کوئی مسئلہ نہیں ہے۔

جناب ڈپٹی سپیکر: دو مزید سوالات سید عثمان محمود کے ہیں ان کی request آئی ہے کہ ان کے سوالات کو pending کر دیں لہٰذا ان کے سوالات نمبر 715 اور 736 کو pending کیا جاتا ہے۔ سوالات ختم ہوئے اور اب وقفہ سوالات بھی ختم ہوتا ہے۔

غیر نشان زدہ سوالات اور ان کے جوابات

گوجرانوالہ میں فیکٹریوں، سی این جی سٹیشن، پٹرول پمپس کی رجسٹریشن اور انسپکشن سے متعلقہ تفصیلات

161: چودھری اشرف علی: کیا وزیر محنت و انسانی وسائل ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ فیکٹریوں، دکانوں، اداروں، پٹرول پمپس اور سی این جی سٹیشن کی انسپکشن محکمہ کا اختیار ہے؟

(ب) اگر یہ درست ہے تو اس انسپکشن کے اغراض و مقاصد کیا ہوتے ہیں؟

(ج) ضلع گوجرانوالہ میں محکمہ کے پاس کتنے پٹرول پمپس اور سی این جی سٹیشن کس کس کیٹیگری کے رجسٹرڈ ہیں؟

(د) مذکورہ پٹرول پمپس اور سی این جی سٹیشن میں سے کون سے یکم جنوری 2017 سے آج تک دوران انسپکشن کس کس بے ضابطگی میں ملوث پائے گئے اور ان کے خلاف کیا کارروائی عمل میں لائی گئی، تفصیلات سے آگاہ کریں؟

وزیر محنت و انسانی وسائل (جناب عنصر مجید خان نیازی):

(الف) یہ درست ہے کہ فیکٹریوں، دکانوں، اداروں، پٹرول پمپس اور سی این جی سٹیشن کی لیبر قوانین کی حد تک محکمہ کو انسپکشن کا اختیار حاصل ہے۔

(ب) انسپکشن کے اغراض و مقاصد مذکورہ ادارہ جات کے ملازمین کو لیبر قوانین کے تحت حاصل مراعات کا تحفظ کرنا ہے۔

(ج) ضلع گوجرانوالہ میں محکمہ کے پاس 248 پٹرول پمپس اور پندرہ عدد سی این جی سٹیشن ہیں جو کہ شاپس اینڈ اسٹیبلشمنٹ آرڈیننس 1969 کے تحت رجسٹرڈ ہیں۔

(د) یکم جنوری 2017 سے لے کر آج تک پٹرول پمپس اور سی این جی سٹیشن کی 354 انسپکشن کی گئیں اور دوران انسپکشن رجسٹریشن نہ کروانے، تنخواہ کم دینے، ڈیوٹی آٹھ گھنٹے سے زیادہ لینے اور اوور ٹائم ادا نہ کرنے، قانون کے مطابق چھٹیاں نہ دینے اور لیبر قوانین کے تحت ریکارڈ مرتب نہ کرنے جیسی بے ضابطگیاں پائی گئیں۔ مذکورہ قانونی خلاف ورزیوں پر متعلقہ مالکان کے خلاف 304 چالانات عدالت میں جمع کروائے گئے

صوبہ میں ٹیکنیکل یونیورسٹیوں کی تعداد سے متعلقہ تفصیلات

231: چودھری اختر علی: کیا وزیر صنعت، تجارت و سرمایہ کاری ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:

(الف) صوبہ میں ٹیکنیکل یونیورسٹیوں کی کل تعداد کتنی ہے اور یہ صوبہ کے کون کون سے علاقوں میں ہیں، علاقہ وار تفصیل بیان فرمائیں؟

(ب) کیا یہ درست ہے کہ صوبہ بھر میں ٹیکنیکل یونیورسٹی کی تعداد کم ہونے کی وجہ سے ہنر مند لوگ بہت کم ہیں؟

(ج) کیا حکومت نئی ٹیکنیکل یونیورسٹیاں بنانے کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک، اگر نہیں تو وجہ بیان فرمائی جائے؟

وزیر صنعت، تجارت و سرمایہ کاری (میاں محمد اسلم اقبال):

(الف) بیان کیا جاتا ہے کہ اس وقت صوبہ میں صرف ایک یونیورسٹی Punjab Tianjin University of Technology لاہور میں قائم ہے۔ جس کا افتتاح مارچ 2018 میں ہوا تھا۔

(ب) یہ بات درست ہے کہ ہمیں آنے والے وقتوں میں ہنر مند افرادی قوت کی بہت ضرورت ہو گی۔ اسی چیز کو مدِ نظر رکھتے ہوئے حکومت نے ہنر مندی کو اپنی ترجیحات میں شامل کیا ہے۔

(ج) جی، ہاں! حکومت تین نئی ٹیکنالوجی یونیورسٹیز کے قیام کا ارادہ رکھتی ہے ٹیکنالوجی یونیورسٹی، رسول منڈی بہاؤالدین کا قانون پاس ہو چکا ہے۔ جس کا افتتاح جلد ہو جائے گا۔اس کے ساتھ ساتھ ٹیکنالوجی یونیورسٹیز ڈیرہ غازی خان اور اٹک میں بھی قائم کی جائیں گی۔ جس کی تیاری بھرپور طریقے سے جاری ہے۔

مالی سال19۔2018میں سمال انڈسٹریز کے لئے مختص کردہ بجٹ سے متعلقہ تفصیلات

250:جناب نصیر احمد: کیا وزیر صنعت، تجارت و سرمایہ کاری ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) حکومت بجٹ مالی سال19۔2018 میں سمال انڈسٹریز کے فروغ کے لئے کتنی رقم مختص کرنے کا ارادہ رکھتی ہے؟

(ب) مالی سال18۔2017کے بجٹ میں اس مقصد کے لئے کتنی رقم مختص کی گئی تھی؟

(ج) مالی سال19۔2018کے مختص کردہ رقم میں کتنے فیصد اضافہ کیا جائے گا؟

وزیر صنعت، تجارت و سرمایہ کاری(میاں محمد اسلم اقبال):

(الف) حکومت پنجاب19-2018کے دوران سمال انڈسٹریز کے فروغ کے لئے سالانہ ترقیاتی پروگرام کے تحت درج ذیل سکیموں کے لئے 1069.705 ملین روپے مختص کرنے کا ارادہ رکھتی ہے جس کی تفصیل درج زیل ہے۔

نمبر شمار	نام سکیم آن گوئنگ سکیمیں	مختص فنڈز19-2018
1۔	گندھارا آرٹ ویلج ٹیکسلا	2.298ملین روپے
2۔	اسٹیبلیشمنٹ آف میٹل کرافٹس اینڈ آرٹیزنز ویلج شیخوپور روڈ لاہور	13.856ملین روپے
3۔	کلسٹر ڈویلپمنٹ Initiative	169.594ملین روپے
4۔	پبلی کیشن آف بکس آن کرافٹس آف پنجاب	7.279ملین روپے
5۔	اپ گریڈیشن آف انفراسٹرکچر اینڈ پرووین آف مسنگ فیسلیٹیز ان سمال انڈسٹریز سٹیٹس ساہیوال، خانیوال، قصور اور ٹیکسلا	166.011ملین روپے

نئی سکیمیں

6۔	اسٹیبلیشمنٹ آف وومن ریسورس سنٹر اینڈ انکوبیٹر	10.667ملین روپے
7۔	پراگریسنگ انٹرپرینیوریل ڈویلپمنٹ آف ایس ایم ایز	300.00ملین روپے
8۔	ڈویلپنگ ایس ایم ریز سیکٹر تھرولون مارک اپ سپورٹ پروگرام	200.000ملین روپے
9۔	کریڈٹ گارنٹی سکیم برائے ڈویلپمنٹ اینڈ پروموشن آف ایس ایم ایز، ان پنجاب	200.000ملین روپے
	میزان:	1069.705ملین روپے

(ب) حکومت پنجاب 18-2017 کے دوران سمال انڈسٹریز کے فروغ کے لئے سالانہ ترقیاتی پروگرام کے تحت درج ذیل سکیموں کے لئے 359.038ملین روپے مختص کئے تھے جس کی تفصیل درج ذیل ہے:

نمبر شمار	نام سکیم	مختص فنڈز18-2017
1۔	گندھارا آرٹ ویلج ٹیکسلا	2.298ملین روپے
2۔	اسٹیبلیشمنٹ آف میٹل کرافٹس ہینڈ آرٹیزنز ویلج شیخوپورروڈ لاہور	13.856ملین روپے
3۔	کلسٹر ڈویلپمنٹ Initiative	169.594ملین روپے
4۔	پبلی کیشن آف بکس آن کرافٹس آف پنجاب	7.279ملین روپے
5۔	اپ گریڈیشن آف انفراسٹرکچر اینڈ پروویژن آف مسنگ فیسلیٹیزان سمال انڈسٹریز	166.011ملین روپے
	میزان	359.038ملین روپے

(ج) مالی سال18-2017 کے مقابلے میں پنجاب میں سمال انڈسٹریز کے لئے تجویز کردہ فنڈز میں 198 فیصد اضافہ کیا جائے گا۔

جناب ڈپٹی سپیکر: جی، جناب مظفر علی شیخ!

جناب مظفر علی شیخ: جناب سپیکر! حافظ آباد میں اسی سلنڈر دھماکے کی وجہ سے گھر کی چھت اڑ گئی اور ایک بچہ ہلاک ہو گیا ہے۔ اس واقعہ کی پوری تفصیلات ابھی نہیں آئیں۔ ہم اس معاملے کو یکسر نظر انداز نہیں کر سکتے۔ جس نے بھی اسے کرنا ہے وہ کرے کیونکہ کوئی تو آدمی ہو گا جو ان کو قانون کے دائرے میں لائے گا ورنہ ہر روز اس طرح کے حادثات رونما ہوتے رہیں گے۔

جناب ڈپٹی سپیکر: جی، ٹھیک ہے اب آپ تشریف رکھیں۔

تحاریک استحقاق

جناب ڈپٹی سپیکر: اب ہم تحاریک استحقاق لیتے ہیں۔ پہلی تحریک استحقاق جناب محمد الیاس کی ہے۔ جی، اسے پیش کریں۔

ڈی سی چنیوٹ کی معزز ممبر سے غلط بیانی

جناب محمد الیاس: جناب سپیکر! شکریہ۔ میں حال ہی میں وقوع پذیر ہونے والے ایک اہم اور فوری مسئلہ کو زیر بحث لانے کے لئے تحریک استحقاق پیش کرتا ہوں جو اسمبلی کی فوری دخل اندازی کا متقاضی ہے۔ معاملہ یہ ہے کہ چنیوٹ میں تجاوزات گرانے کا سلسلہ جاری تھا کہ مجھے معلوم ہوا کہ کئی دہائیوں سے تعمیر شدہ مدرسہ سے ملحقہ دکانیں، کمرہ اور ہوٹل جو کہ قانونی تھا گرا دیئے گئے۔ مزید یہ کہ مورخہ 13۔ دسمبر کو مجھے معلوم ہوا کہ جامع مسجد خدیجہ سے ملحقہ دکانیں بھی گرانے کا فیصلہ کیا جا رہا ہے۔ میں نے اسی روز ای میل لیٹر متعلقہ ڈی سی صاحب کو ارسال کیا، جس کے جواب میں ڈپٹی کمشنر نے 15۔ دسمبر 2018 کو مجھے میسج کیا کہ مولانا صاحب آئندہ کے لئے فیصلہ کیا گیا کہ قانونی پیمائش کے بغیر کوئی کارروائی نہ کی جائے گی۔ مزید یہ کہ معزز ہائی کورٹ نے بھی حکومت کو آرڈر دیا کہ مورخہ 21۔ دسمبر کو مدعا علیہ کو سنا جائے اور متعلقہ کاغذات کی جانچ پڑتال کی جائے مگر 20۔ دسمبر کو ہی مجھے سنے بغیر اور ہائی کورٹ کے فیصلے کے خلاف آپریشن کیا گیا اور دکانیں گرا دی گئیں۔ حکومت کے اس عمل سے میرا استحقاق مجروح ہوا ہے بلکہ پورے ایوان کا استحقاق مجروح ہوا ہے کیونکہ ڈی سی صاحب نے ایک عوامی نمائندے سے جھوٹ بولا ہے لہٰذا میری اس تحریک کو ایوان میں پیش کرنے کی اجازت دی جائے اور اسے باضابطہ قرار دیتے ہوئے مجلس استحقاقات کے سپرد کیا جائے۔

جناب سپیکر! گزارش یہ ہے کہ جامع عربیہ چنیوٹ میری پیدائش سے بھی پہلے تعمیر کیا گیا اور 1961 میں اس کی دکانات کا نقشہ بنوایا گیا اس وقت پتا نہیں میں اس عالم میں تھا یا نہیں تھا یعنی میرے شعور سے پہلے کی باتیں ہیں۔ مگر تجاوزات کی آڑ میں اور پاکستان مسلم لیگ (ن) کو رگیدنے کے لئے 13 مرلے کا ہوٹل گرایا گیا۔ ہوٹل گرانے سے چند گھنٹے پہلے اسسٹنٹ کمشنر صاحب فرما رہے تھے کہ اس جگہ کی قیمت ایک کروڑ روپے ہوگی اور جب اس ہوٹل کو گرا دیا

گیا تو میڈیا والوں نے ان سے پوچھا کہ اس ہوٹل کی قیمت کتنی ہے؟ تو انہوں نے آگے سے جواب میں کہا کہ اس کی قیمت billions of rupees میں ہے اور میڈیا نے ان کی اس بات کا ترجمہ 4۔ارب روپے کر لیا کہ جی، لیگی ایم پی اے سے 4۔ارب روپے کی زمین واگزار کروالی گئی ہے جس پر لیگی ایم پی اے تین دہائیوں سے قابض تھا۔ مجھے سیاست میں آئے ہوئے ابھی گیارہواں سال ہے تو میرا قبضہ تیس سال سے کس طرح ہوا؟ اگر ان کو اس طرح کی بات کرنے کا شوق ہی تھا تو یہ کہتے ہیں کہ پاکستان کے وجود میں آنے سے پہلے 1941 سے وہ مدرسہ قائم ہوا تھا اور اس وقت پاکستان کا وجود ہی نہیں تھا۔

جناب سپیکر! میں سمجھتا ہوں کہ صرف میری عزت اور شہرت کو نقصان پہنچانے کے لئے اور مسلم لیگ (ن) سے سیاسی انتقام لینے کے لئے یہ سارا ڈرامہ رچایا گیا ہے۔

جناب سپیکر! میرا سوال یہ ہے کہ مسلم لیگ (ن) نے ان کی کون سی بکری چرائی ہے کہ اس کے پیچھے ہی پڑ گئے ہیں؟ یہ مسئلہ صرف مسلم لیگ (ن) کا ہی نہیں ہے۔

MR DEPUTY SPEAKER: No cross talk. Order in the House.

جناب محمد الیاس: جناب سپیکر! چونکہ چنیوٹ ایک حساس علاقہ ہے۔

جناب ڈپٹی سپیکر: آپ لوگ تشریف رکھیں اور جناب محمد الیاس! کو بات کرنے دیں۔

جناب محمد الیاس: جناب سپیکر! چونکہ چنیوٹ ایک حساس علاقہ ہے اور ہمارے پڑوس میں قادیانی بستے ہیں۔ مجھے دکھ اس بات کا ہے کہ پورے ملک میں عمارتیں گرائی جا رہی ہیں اس کی ذمہ داری وفاقی حکومت یا پنجاب حکومت لے رہی ہے لیکن اگر حکومت پنجاب کوئی عمارت گراتی ہے تو قادیانی کیوں بغلیں بجاتے ہیں؟ اس مدرسے کے گرائے جانے پر قادیانیوں نے انگلینڈ میں پوسٹر چھاپ کر بانٹے لہٰذا انہوں نے میری ہتک کی ہے۔

جناب سپیکر! میں یہ سمجھتا ہوں چونکہ میں ایک غریب آدمی ہوں، میرے پاس فیکٹریاں، کوئی بزنس اور نہ ہی کوئی بنک بیلنس ہے۔ میں اپنی غربت اور عزت کو اپنی شرافت کے ذریعے سے بچا رہا ہوں۔ اگر اس طریقے سے وہ میری عزت کو پامال کرنے کی کوشش کریں گے تو میں سمجھتا ہوں پاکستان کا ہر ادارہ میرے دل سے چھوٹا ہے اور میں اپنی عزت ہر ایک ادارے سے

زیادہ سمجھتا ہوں اس لئے میں آپ کی وساطت سے عرض کروں گا اور وزیر قانون گواہ ہیں کہ انہوں نے تین مرتبہ ڈی سی سے کہا کہ وہ جو تعلیمی ادارے کا ایک رہائشی کمرہ گرایا ہے وہ تو بنا دو لیکن تین بار کہہ چکے ہیں مگر ابھی تک اس پر کوئی عملدرآمد نہیں ہو رہا اس لئے میری یہ گزارش ہے کہ میری اس تحریک کو باضابطہ قرار دے کر اسے استحقاقات کمیٹی کے سپرد کیا جائے۔

جناب ڈپٹی سپیکر: جی، وزیر قانون!

وزیر قانون و پارلیمانی امور (جناب محمد بشارت راجا): جناب سپیکر! یہ مسئلہ چونکہ لوکل گورنمنٹ کے منسٹر سے متعلقہ ہے جو کہ تشریف نہیں رکھتے اور اس کا جواب باقاعدہ طور پر وہی دیں گے۔ جہاں تک تجاوزات کا تعلق ہے تو واقعتاً وہاں پر تجاوزات تھیں، میری intervention پر مسجد کی جگہ بھی چھوڑی گئی، میری intervention پر کچھ دکانیں بھی چھوڑی گئیں اور قبرستان کی جگہ بھی چھوڑی گئی لیکن میں سمجھتا ہوں کہ آپ اس تحریک استحقاق کو pending فرمالیں کیونکہ منسٹر لوکل گورنمنٹ آئیں گے تو ہم ان کے ساتھ بیٹھ کر اس کا کوئی نہ کوئی حل نکال لیں گے۔

جناب محمد الیاس: جناب سپیکر! اس تحریک استحقاق کو کمیٹی کے سپرد کیا جائے۔

جناب ڈپٹی سپیکر: جب کمیٹیاں بنیں گی تو اس تحریک استحقاق کو کمیٹی کے سپرد کر دیں گے۔

وزیر قانون و پارلیمانی امور (جناب محمد بشارت راجا): جناب سپیکر! نہیں۔ منسٹر لوکل گورنمنٹ آئیں گے تو ان کے ساتھ بیٹھ کر اس مسئلہ کو resolve کر لیں گے۔ آپ اس تحریک استحقاق کو pending فرمادیں۔

جناب ڈپٹی سپیکر: جی، ٹھیک ہے۔ اس تحریک استحقاق کو pending کرتے ہیں۔

جناب محمد الیاس: جناب سپیکر! اس تحریک استحقاق کو کمیٹی کے سپرد کیا جائے۔

جناب ڈپٹی سپیکر: جناب محمد الیاس! جب منسٹر صاحب اس تحریک استحقاق کو respond کریں گے تو پھر اس کے بعد دیکھ لیں گے۔

جناب محمد الیاس: جناب سپیکر! اس تحریک استحقاق کو کمیٹی کے سپرد کیا جائے۔

جناب ڈپٹی سپیکر: ابھی کمیٹیاں بنی ہی نہیں ہیں۔

جناب محمد الیاس: جناب سپیکر! ہم تو کمیٹیوں کے حق میں ہیں اس لئے بنائی جائیں۔

معزز ممبران: جناب سپیکر! کمیٹیاں بنائی جائیں۔(قہقہے)

تحاریک التوائے کار

جناب ڈپٹی سپیکر: اب ہم تحریک التوائے کار لیتے ہیں۔پہلی تحریک التوائے کار نمبر 1/19 محترمہ خدیجہ عمر کی ہے جی، محترمہ! اسے پڑھیں۔

غیر معیاری گھی اور کوکنگ آئل کی سرعام فروخت

محترمہ خدیجہ عمر: جناب سپیکر! شکریہ۔میں یہ تحریک پیش کرتی ہوں کہ اہمیت عامہ رکھنے والے ایک اہم اور فوری نوعیت کے مسئلے کو زیر بحث لانے کے لئے اسمبلی کی کارروائی ملتوی کر دی جائے۔ مسئلہ یہ ہے کہ ایک نیوز چینل مورخہ 28۔دسمبر 2018 کی خبر کے مطابق پنجاب فوڈ اتھارٹی کی جانب سے بناسپتی اور کوکنگ آئل کے 179 نمونوں کے مکمل ٹیسٹ ہوئے جن میں سے 118 پاس اور 61 نمونے fail ہونے پر عوام الناس میں اپنے بچوں اور ہر قسم کے صارفین کی صحت کے حوالے سے عدم تحفظ کی لہر دوڑ گئی ہے۔ غیر معیاری گھی اور کوکنگ آئل کی شکل میں عوام کو کھلا زہر کھلایا جارہا ہے جس سے وہ مختلف قسم کی بیماریوں میں مبتلا ہو رہے ہیں۔انہوں نے احتجاج کرتے ہوئے کہا ہے کہ ایسے عوام دشمن عناصر کسی رعائت کے مستحق نہیں اور انہوں نے مطالبہ کیا ہے کہ ناقص گھی اور کوکنگ آئل حفظان صحت کے معیار پر پورا نہ اترے اس پر تاحیات پابند لگائی جائے اور ان کے ذمہ داران کو سخت سے سخت سزا دی جائے لہٰذا استدعا ہے کہ میری تحریک کو باضابطہ قرار دے کر اس پر ایوان میں بحث کرنے کی اجازت دی جائے۔

جناب ڈپٹی سپیکر: جی، منسٹر صاحب! موجود نہیں ہیں اس لئے اس تحریک التوائے کار کو pending کرتے ہیں۔

جناب محمد ارشد ملک: جناب سپیکر! میری بھی ایک تحریک التوائے کار ہے۔

سرکاری کارروائی

مسودہ قانون

(جو متعارف ہوا)

جناب ڈپٹی سپیکر:اب ہم سرکاری کارروائی شروع کرتے ہیں۔

مسودہ قانون میر چاکر خان رند یونیورسٹی آف ٹیکنالوجی،ڈیرہ غازی خان2019

MR DEPUTY SPEAKER: A Minister to introduce the Mir Chakar Khan Rind University of Technology Dera Ghazi Khan Bill 2019.

MINISTER FOR LAW AND PARLIAMENTARY AFFAIRS (Mr Muhammad Basharat Raja): Mr Speaker! I introduce the Mir Chakar Khan Rind University of Technology Dera Ghazi Khan Bill 2019.

MR DEPUTY SPEAKER: The Mir Chakar Khan Rind University of Technology Dera Ghazi Khan Bill 2019 has been introduced in the House and is referred to the concerned Standing Committee for report within two months.

جناب سمیع اللہ خان: جناب سپیکر! آپ نے سرکاری کارروائی شروع کی ہے اور بالکل اپوزیشن کے consensus سے کیا ہے لیکن میرا مقصد صرف یہ ہے کہ سیکرٹریٹ کو معزز ممبر کے ہاتھ میں تحریک التوائے کار کی کاپی نہیں دینی چاہئے تھی کیونکہ معزز ممبر کا استحقاق ہے کہ وہ اسے پیش کریں۔

جناب محمد ارشد ملک: جناب سپیکر!میری تحریک التوائے کار ہے۔

جناب ڈپٹی سپیکر: جناب محمد ارشد ملک!اسے دیکھ لیتے ہیں۔

Minister for Law has given notice of motion to amend the Rules of Procedure of the Provincial Assembly of the Punjab 1997. Minister for Law should move the motion for suspension of Rules.

قواعد کی معطلی کی تحریک

MINISTER FOR LAW AND PARLIAMENTARY AFFAIRS (Mr Muhammad Basharat Raja): Mr Speaker! I move:

> "That requirements of rule 244-A(8) & other relevant Rules of Procedure of Provincial Assembly of the Punjab 1997 be dispensed with under rule 234 for taking amendments in the said Rules."

MR DEPUTY SPEAKER: The motion moved and the question is:

> "That requirements of rule 244-A(8) & other relevant Rules of Procedure of Provincial Assembly of the Punjab 1997 be dispensed with under rule 234 for taking amendments in the said Rules."

(The motion was carried unanimously)

تحریک

MR DEPUTY SPEAKER: Minister for Law may move the motion for Leave of the Assembly.

قواعد انضباط کار صوبائی اسمبلی پنجاب 1997 میں ترمیم کی اجازت کی تحریک

MINISTER FOR LAW AND PARLIAMENTARY AFFAIRS (Mr Muhammad Basharat Raja): Mr Speaker! I move

> "That leave be granted to move the proposed amendment in the Rules of Procedure of the Provincial Assembly of the Punjab 1997."

The proposed amendment is as under:

"In rule 148:

(a) for entry at Sr. No.7, the following entries shall be substituted:

"7.	Standing Committee on Higher Education	Higher Education
7A.	Standing Committee on School Education	School Education"

(b) for entry at Sr. No.13, the following entries shall be substituted:

"13.	Standing Committee on Primary & Secondary Healthcare	Primary and Secondary Healthcare
13A.	Standing Committee on Specialized Healthcare & Medical Education	Specialized Healthcare & Medical Education"

(c) for entry at Sr. No.19, the following entries shall be substituted:

"19.	Standing Committee on Irrigation	Irrigation
19A.	Standing Committee on Energy	Energy"

(d) for entry at Sr. No.21, the following entries shall be substituted:

"21.	Standing Committee on Law	Law and Parliamentary Affairs
21A.	Standing Committee on Public Prosecution	Public Prosecution"

MR DEPUTY SPEAKER: The motion moved is:

"That leave be granted to move the proposed amendment in the Rules of Procedure of the Provincial Assembly of the Punjab 1997."

The proposed amendment is as under:

"In rule 148:

(a) for entry at Sr. No.7, the following entries shall be substituted:

"7.	Standing Committee on Higher Education	Higher Education
7A.	Standing Committee on School Education	School Education"

(b) for entry at Sr. No.13, the following entries shall be substituted:

"13.	Standing Committee on Primary & Secondary Healthcare	Primary and Secondary Healthcare
13A.	Standing Committee on Specialized Healthcare & Medical Education	Specialized Healthcare & Medical Education"

(c) for entry at Sr. No.19, the following entries shall be substituted:

"19.	Standing Committee on Irrigation	Irrigation
19A.	Standing Committee on Energy	Energy"

(d) for entry at Sr. No.21, the following entries shall be substituted:

"21.	Standing Committee on Law	Law and Parliamentary Affairs
21A.	Standing Committee on Public Prosecution	Public Prosecution"

Now, the motion moved and the question is:

"That leave be granted to move the proposed amendment in the Rules of Procedure of the Provincial Assembly of the Punjab 1997."

(The leave was granted)

MR DEPUTY SPEAKER: Minister for Law may move the motion for consideration of proposed amendment.

MINISTER FOR LAW AND PARLIAMENTARY AFFAIRS (Mr Muhammad Basharat Raja): Mr Speaker! I move:

> "That the proposed amendment in the Rules of Procedure of the Provincial Assembly of the Punjab 1997, be taken into consideration at once."

MR DEPUTY SPEAKER: The motion moved and the queston is:

> "That the proposed amendment in the Rules of Procedure of the Provincial Assembly of the Punjab 1997, be taken into consideration at once."

(The motion was carried unanimously)

MR DEPUTY SPEAKER: Now, we take up the proposed amendment in the Rules of Procedure of the Provincial Assembly of the Punjab 1997.

Now, the proposed amendment in the rule 148 is under consideration. Since there is no amendment in it, the question is:

"That the proposed amendment, do stand part of the Rules."

(The motion was carried.)

MR DEPUTY SPEAKER: Minister for Law may move the motion for passage of the proposed amendment.

MINISTER FOR LAW AND PARLIAMENTARY AFFAIRS (Mr Muhammad Basharat Raja): Mr Speaker! I move:

> "That the proposed amendment in the Rules of Procedure of the Provincial Assembly of the Punjab 1997, be passed."

MR DEPUTY SPEAKER: The motion moved and the question is:

> "That the proposed amendment in the Rules of Procedure of the Provincial Assembly of the Punjab 1997, be passed."

(The motion was carried unanimously.)

(The proposed amendment is passed unanimously.)

تحریک

جناب ڈپٹی سپیکر: وزیر قانون! اسمبلی کی کمیٹیوں کے حوالے سے تحاریک پیش کرنا چاہتے ہیں۔ منسٹر صاحب! تحریک پیش کریں۔

قواعد انضباط کار صوبائی اسمبلی پنجاب 1997
کے قاعدہ 150(1) کے تحت سٹینڈنگ کمیٹیوں کا انتخاب

وزیر قانون و پارلیمانی امور (جناب محمد بشارت راجا): جناب سپیکر! میں تحریک پیش کرتا ہوں کہ:

> "قوعد انضباط کار صوبائی اسمبلی پنجاب 1997 کے قاعدہ 150(1) کے تحت قائد ایوان اور قائد حزب اختلاف کے درمیان باہمی رضامندی سے اسمبلی کی سٹینڈنگ کمیٹیاں تجویز کی گئی ہیں جن کی فہرست میں ایوان کی میز پر رکھتا ہوں اور یہ تحریک پیش کرتا ہوں کہ ان کمیٹیوں کو ایوان کی طرف سے منتخب تصور کیا جائے۔"

جناب ڈپٹی سپیکر: یہ تحریک پیش کی گئی ہے کہ:

> "قواعد انضباط کار صوبائی اسمبلی پنجاب 1997 کے قاعدہ 150(1) کے تحت قائد ایوان اور قائد حزب اختلاف کے درمیان باہمی رضامندی سے اسمبلی کی سٹینڈنگ کمیٹیاں تجویز کی گئی ہیں جن کی فہرست میں ایوان کی میز پر رکھتا ہوں اور یہ تحریک پیش کرتا ہوں کہ ان کمیٹیوں کو ایوان کی طرف سے منتخب تصور کیا جائے۔"

یہ تحریک پیش کی گئی ہے جس کی مخالفت کسی نے کی نہیں اور اب سوال یہ ہے کہ:

"قواعد انضباط کار صوبائی اسمبلی پنجاب1997کے قاعدہ(1)150کے تحت قائد ایوان اور قائد حزب اختلاف کے درمیان باہمی رضامندی سے اسمبلی کی سٹینڈنگ کمیٹیاں تجویز کی گئی ہیں جن کی فہرست میں ایوان کی میز پر رکھتا ہوں اور یہ تحریک پیش کرتا ہوں کہ ان کمیٹیوں کو ایوان کی طرف سے منتخب تصور کیا جائے۔"

(تحریک متفقہ طور پر منظور ہوئی)

بحث

امن وامان پر عام بحث

جناب ڈپٹی سپیکر: آج کے اجلاس کا اگلا ایجنڈا that is discussion Law and Order اور concerned وزیر قانون! اس کا آغاز کریں گے۔

وزیر قانون وپارلیمانی امور (جناب محمد بشارت راجا): جناب سپیکر! میں یہ تحریک پیش کرتا ہوں کہ لاءاینڈ آرڈر کے حوالے سے جو کل بریفنگ دی گئی تھی سانحہ ساہیوال پر اُس سلسلے میں بحث کا آغاز کیا جائے۔

جناب سپیکر! میں زیادہ وقت اس معزز ایوان کے دونوں اطراف کے ممبران کو دینا چاہتا ہوں کہ وہ اپنے خیالات کا اظہار کرنا چاہتے ہیں وہ اپنی بات کر لیں میں آخر میں wind up کروں گا۔

جناب ڈپٹی سپیکر: میرے خیال میں we should give three minutes to every member whoever wants to speak. ملک ندیم کامران! three minutes! ہمارے پاس پانچ منٹ کا time نہیں ہے we have time upto 12:30 اور جمعہ کی نماز کا ٹائم بھی آگیا ہے۔ آپ دیکھ لیں، چار منٹ کر لیں۔

ملک ندیم کامران: جناب سپیکر! تھوڑا سا ٹائم زیادہ کر لیں اسی کے مطابق کر لیں گے یہیں پر جمعتہ المبارک کی نماز ہونی ہے۔

جناب ڈپٹی سپیکر: جی، ایک بجے جمعتہ المبارک کی نماز ہوتی ہے چلیں بحث شروع کرتے ہیں۔ جی، رانا محمد اقبال خان!

رانا محمد اقبال خان: جناب سپیکر! میں آپ کی وساطت سے وزیر قانون اور تمام ہاؤس کے ممبران کو بھی گزارش کرنا چاہتا ہوں کہ کل جو یہاں ہاؤس میں in camera briefing ہوئی اس کے متعلق ذرا سوچ سمجھ کر بات ہونی چاہئے۔ اس میں کوئی ایسی چیز یا ہماری بات جس سے کسی دہشت گرد کو فائدہ پہنچتا ہو ہمیں ایسی بات سے پرہیز کرنا چاہئے لیکن میں ایک ہی بات کہوں گا کہ

مقتل سے آ رہی ہے صدا اے امیر شہر
اظہار غم نہ کر، میرا قاتل تلاش کر

جناب سپیکر! جنہوں نے یہ واقعہ کیا ہے وہ یقیناً انسان نہیں ہیں۔ انسانی روپ میں وہ وحشی درندے ہیں تو ایسے وحشی درندوں کو بے نقاب کرنے کے لئے ہم سب کو مل کر ایک ہونا ہے کیونکہ دہشت گردی کے خلاف تو ہم سب ایک ہیں لیکن یہ جو معاملہ ہوا ہے اس میں جو بے گناہ انسانی جانوں کا زیاں ہوا ہے میں سمجھتا ہوں کہ اگر ہم اس معاملہ کی طے تک نہ پہنچے اور کمیشن قائم نہ کر پائے تو پھر اس سے بڑی زیادتی اور کوئی نہیں ہوگی اس لئے اس پر جوڈیشل کمیشن قائم ہونا چاہئے۔ ہمارے جو معزز ممبر صاحبان بات کرنا چاہتے ہیں ضرور کریں لیکن ہمارا تمام ہاؤس کا مطالبہ یہی ہونا چاہئے کہ اس کے لئے جوڈیشل کمیشن بننا چاہئے۔ یہ ہماری استدعا ہے۔

جناب ڈپٹی سپیکر: جی، سید صمصام علی شاہ بخاری!

سید صمصام علی شاہ بخاری: جناب سپیکر! آپ کا شکریہ کہ آپ نے مجھے ٹائم دیا ابھی ہمارے سینئر رانا محمد اقبال خان جو ساہیوال کے بارے میں فرما رہے تھے چونکہ ساہیوال میرا ڈویژن بھی ہے اور میں ضلع ساہیوال سے elected ہوں۔

جناب سپیکر! آپ کی وساطت سے میری تمام ہاؤس، معزز وزیر قانون اوروزیر اعلیٰ سے یہ گزارش ہو گی کہ یہ معاملہ وہ نہیں ہے کہ جو divide، اس طرف کا ہے یا اس طرف کا ہے۔ یہ پورے ہاؤس کا معاملہ ہے، پورے پنجاب کا معاملہ ہے اور پورے پاکستان کا معاملہ ہے۔

This was an act of brutality and this was a negligence which cannot be forgiven, because negligence.

تو وہ forgive کی جا سکتی ہے جہاں کی کوئی واپسی ہو سکے۔ آپ جانیں کیسے واپس لائیں گے؟ اور میں سمجھتا ہوں

Unfortunately with a very heavy heart, I am going to make this statement that Punjab has been a Police state and it has not been changed as yet.

جناب سپیکر! ہم change کا نام لے کر آئے ہیں اگر ہم نے change کرنا ہے تو

We must start with the police.

جناب سپیکر! یہ ایک واقعہ نہیں ہے کہ جہاں پر لوگوں کو اُٹھا کر تذلیل کی جاتی ہے اور پھر واقعہ کے بعد جن کی کوئی آواز ہوتی ہے وہ آواز اُٹھاتا ہے۔ آج میں سمجھتا ہوں کہ اس ہاؤس کی یہ ذمہ داری ہے کہ یہ اُن لوگوں کی آواز بنیں جن کی آواز نہیں ہے۔

Mr Speaker! They should speak up for the voiceless poor peoples of the province and Pakistan.

جناب سپیکر! جن کو کوئی پوچھنے والا نہیں ہے۔ I am sitting on the treasury benches. لیکن میں آپ کو یقین دلاتا ہوں کہ پولیس کو جب تک آپ ہینڈل نہیں کریں گے، میں یہ نہیں کہتا کہ کسی ممبر کے کہنے پر کسی کو چھوڑا جائے یا کچھ کیا جائے۔

جناب سپیکر! ابھی دو چار دن ہوئے میں سوشل میڈیا پر دیکھ رہا تھا کہ کسی نے اپنی کار کی back window پر یہ لگایا ہوا تھا کہ I am going with my family, I am not a terrorist and please CTD don't kill me. تو بات یہ ہے کہ میں اپنے بھائیوں کو جو دوسری سائیڈ پر بیٹھے ہوئے ہیں ان کو بھی یہ عرض کروں گا کہ ہمیں اس پر politics نہیں کرنی، ہمیں اس چیز کو correct کرنا ہے۔ جو جانیں چلی گئی ہیں وہ واپس نہیں آنی مگر ہمیں یہ ضرور کرنا ہے کہ جو رہ گئے ہیں اُن کو ہمیں محفوظ کرنا ہے، اس کو پورے ہاؤس کا معاملہ بنایا جائے اور حکومت

کی اس بات کو ضرور سراہا جائے کہ انہوں نے already جتنا بڑا ایکشن لیا ہے اتنی جلدی کبھی اتنا ایکشن نہیں ہوا مگر ابھی یہ سٹارٹ ہے اور اس کو اس کے منطقی انجام تک پہنچنے میں دیر نہیں کرنی چاہئے اگر دیر کریں گے تو اس طرح کی دیر ہو گی کہ یہ معاملہ ہی ختم ہو جائے گا تو پھر اُن لوگوں کے ساتھ انصاف نہیں ہو گا جن کے ساتھ زیادتی کی گئی ہے تو میں گورنمنٹ کو یہ عرض کرتا ہوں کہ براہ مہربانی اس معاملے کو top priority پر لیں کیونکہ یہ مسلمانی کا بھی تقاضا ہے، انسانیت کا بھی تقاضا ہے کہ اگر کسی سے جبر ہوتا ہے اور وہ خود آواز نہیں اُٹھا سکتا تو جو لوگ آواز اُٹھانے کے قابل ہوں وہ اُن کے لئے آواز اُٹھائیں۔

جناب سپیکر! آخر میں صرف یہ عرض کرتا ہوں کہ اس پر ہم politics نہ کریں بلکہ correction کریں اور ان مظلوموں کو جلد از جلد انصاف ملنا چاہئے۔

جناب ڈپٹی سپیکر: جی، شکریہ۔ چودھری محمد اقبال!۔۔۔ موجود نہیں ہیں۔

(اذانِ جمعتہ المبارک)

جناب ڈپٹی سپیکر: جزاک اللہ۔ جی، سید حسن مرتضیٰ۔۔۔ موجود نہیں ہیں؟ next جناب سمیع اللہ خان! جی، سید حسن مرتضیٰ! تشریف لے آئے ہیں۔ جی، سید حسن مرتضیٰ! بات کریں۔

سید حسن مرتضیٰ: جناب سپیکر! میں نے کل کی briefing کے حوالے سے عرض کرنی تھی وہ in camera تھی ہم تو پابند تھے کہ کسی سے اُس کے بارے میں بات نہیں کرنی، یہاں سکرین بھی ٹھیک نہیں لگی ہوئی تھی، رات کو وہ سارا کچھ ٹی وی پر دیکھا ہے، اب وہ پتا نہیں کہ کس نے اُن ساروں کو آگاہ کیا ہے اس کا جواب تو وزیر قانون! wind up speech میں دیں گے۔

جناب سپیکر! میں سب سے پہلے عرض کرنا چاہوں گا کہ یہ ان کیمرہ بریفنگ کی رولنگ سپیکر صاحب نے دی تھی۔

جناب سپیکر! انہوں نے فرمایا تھا کہ کوئی بھی وزیر یا کوئی بھی آفیسر اس پر بریفنگ نہیں دے گا تو اس کے بعد جب یہاں سے وزیر قانون اور انفارمیشن منسٹر نکلے اور وہ DGPR کے آفس پہنچے تو وہاں پر ایک صحافی نے سوال کیا کہ اس پر رولنگ آچکی ہے کہ بریفنگ نہیں ہو گی تو انفارمیشن منسٹر نے فرمایا، میں جو بات کروں گا وہ ثبوت کے ساتھ کروں گا۔

وزیر قانون و پارلیمانی امور(جناب محمد بشارت راجا): جناب سپیکر! میں point of clarification دینا چاہتا ہوں۔۔۔

جناب ڈپٹی سپیکر: جی، وزیر قانون!

وزیر قانون و پارلیمانی امور(جناب محمد بشارت راجا): جناب سپیکر! point of clarification یہ ہے کہ میں جس دن سے وزیر قانون بنا ہوں تو آج تک میں DGRP آفس نہیں گیا۔

سید حسن مرتضیٰ: جناب سپیکر! کہیں اور گئے ہوں گے لیکن دونوں اکٹھے تھے۔ میں آپ کی تصویریں بھی دکھاؤں گا۔ میں on the floor of the House کوئی بات غلط نہیں کرتا۔

وزیر پبلک پراسیکیوشن(چودھری ظہیرالدین): جناب سپیکر! وزیر قانون نے اپنی clarification دے دی ہے۔۔۔

سید حسن مرتضیٰ: چلیں، وزیر قانون کو فی الحال نکال دیں جب تک ایسا کچھ سامنے نہیں آتا۔۔۔

جناب ڈپٹی سپیکر: سید حسن مرتضیٰ! آپ چیئر سے بات کریں۔

سید حسن مرتضیٰ: جناب سپیکر! انفارمیشن منسٹر نے فرمایا کہ سپیکر بادشاہ بندہ ہے حکومت ہم نے چلانی ہے اس نے نہیں چلانی اور یہ ہمیں پتا ہے کہ ہم نے کیا کرنا ہے۔ آپ لوگ آئیں ہم نے آپ کو بریفنگ دینی ہے اور انہوں نے پاس بیٹھ کر بریفنگ دی تو اس سے میرا استحقاق مجروح ہوا ہے، اگر اس ہاؤس اور اس چیئر کا احترام نہیں ہو گا تو میں نہیں سمجھتا کہ کوئی کام بھی صحیح معنوں میں چل سکتا ہے۔

جناب سپیکر! اب یہاں پر جو بریفنگ ہوئی وہ آپ کے سامنے ہے۔ وہ سٹوری اس طرح بیان کی گئی کہ جیسے کوئی جیمز بانڈ ہے، وہ فیصل آباد سے چلا ہے، لاہور آگیا، وہ لاہور سے ساہیوال چلا گیا، وہ ساہیوال سے شادی پر جا رہا تھا، وہ اپنی گاڑی کو کبھی کبھی بطور ٹیکسی بھی چلاتا تھا، اس نے ساتھ سواریاں بھی بٹھالی تھیں کہ یہ بھی کر آؤں گا اور وہاں پر جو میرا ٹارگٹ ہے وہ بھی achieve ہو جائے گا۔

جناب سپیکر! مجھے سمجھ نہیں آتی کہ وہ ساتھ ساتھ یہ بھی بتا رہے ہیں کہ ہم اس انتظار میں تھے جب یہ اکٹھے ہوں گے تو ہم زیادہ سے زیادہ بڑا گروہ پکڑ لیں گے اور ہماری جو اپنی اطلاعات ہیں ان کے مطابق اپنے مقصد پر پہنچ جائیں گے۔ یہ 13۔ جنوری کو اس پر surveillance لگاتے ہیں اور تقریباً اس سے کوئی ایک سال پہلے یہ اس کی ریکی شروع کرتے ہیں، اس کو چیک کرتے ہیں اور پھر جب انہیں یہ یقین ہو جاتا ہے تو surveillance لگا کر، 19 تاریخ کو غالباً یہ واقعہ ہوتا ہے اور کیا صرف بچوں کے ساتھ ہونے کا انتظار تھا کہ جب اس کے ساتھ بچے ہوں گے تو یہ واقعہ کیا جائے گا۔ انہوں نے کہا ہے کہ پہلے کئی دفعہ موقع بنا ہے لیکن ہم نہیں کر سکے اور انہوں نے دوسرا فرمایا کہ اس کا تعلق دہشت گرد تنظیم سے تھا۔

جناب سپیکر! میں یہ نہیں کہتا، ذیشان بے شک دہشت گرد ہی ہوگا اور ہم دہشت گردی کے سب سے بڑے victim ہیں۔ وہ پیپلز پارٹی ہو، وہ شیعہ ہو اور جو بھی ہو ہم اس ملک میں دہشت گردی کے سب سے بڑے victim ہیں۔ ہم کبھی بھی یہ نہیں کہتے کہ اس پر کسی کو کوئی ریلیف ملے لیکن اگر وہ دہشت گرد بھی ہے تو اسے بھی ماورائے عدالت قتل نہیں کرنا چاہئے کیونکہ یہی پارٹی جو تھی یہ وانا اور وزیرستان میں جا کر اظہار یکجہتی کرتے رہے تھے کہ یہاں پر ڈرون حملے ہوتے ہیں، یہاں پر نقصان ہوتا ہے اور ہم اس کے خلاف ہیں۔

جناب سپیکر! آج کون سی تبدیلی آگئی کہ یہ حکومت ان مارنے والوں کو defend کر رہی ہے؟ میں دہشت گردوں کی بات نہیں کر رہا بلکہ میں انسانوں کی بات کر رہا ہوں جو انسان ہے وہ کسی روپ میں بھی ہو سکتا ہے۔ ان کا تعلق آپس میں ثابت کرنے کے لئے کل ہمیں یہاں بتایا گیا کہ ایک فیصل آباد کا جو دہشت گرد تھا اس نے گاڑی بیچی، اس ذیشان نے وہ گاڑی خریدی اور اس نے اسے ٹرانسفر لیٹر دیا۔

جناب سپیکر! اب دو دہشت گرد ہیں اور آپس میں گاڑی کا لین دین کر رہے ہیں، انہیں پتا ہے کہ ہم نے پھٹ جانا ہے اور ہم نے مر جانا ہے۔ ہم نے encounter میں مارے جانا ہے یا ہم نے بلاسٹ ہو جاتا ہے۔ انہیں کیا ضرورت تھی کہ وہ ایک دوسرے سے تعلق بنانے کے لئے ٹرانسفر لیٹر دیتے یا وہ کون سی اتنی بڑی گاڑی تھی۔

جناب سپیکر!میرے خیال میں وہ سوزوکی گاڑی تھی اس کے ٹرانسفر لیٹر لئے اور دیئے جارہے ہیں۔سیلفیوں کا تو یہ عالم ہے کہ جناب محمد بشارت راجا کے ساتھ اور میرے ساتھ بھی ہزاروں لوگ باہر سیلفیاں بناتے ہوں گے۔جو کہانی سنائی گئی ہے وہ کہانی اس طرح نہیں ہے دہشت گرد ہی مارا گیا ہو گا لیکن کم از کم اس کی کہانی تو اس انداز میں بنائی جائے کہ وہ feel ہو کہ وہ دہشت گرد ہے۔

جناب سپیکر!اب ایک دہشت گرد سفر کر رہا ہے وہاں سے ایک کلومیٹر دور ٹول پلازہ ہے جس پر وہ ٹال ٹیکس دیتا ہے،وہ وہاں سے نکلتا ہے اور وہاں پر کیمرے بھی لگے ہوئے ہیں۔یہ اس کا پیچھا بھی کر رہے ہیں تو انہوں نے یہ بھی نہیں دیکھا کہ پیچھے سامان ہے،ہمیں نظر نہیں آئے اور ہمیں آگے سے دو بندے نظر آئے۔انہوں نے وہ گاڑی روکی ہے،اس کو hit کیا ہے،وہ گاڑی side پر رکی ہے اور ڈرائیور نے seatbelt باندھی ہوئی ہے، چھوٹی سی گاڑی ہے اور اس نے کون سی آگے فائرنگ کرلی ہے۔یہ انہیں باہر نکالتے، ہاتھ اوپر کرواتے اور جو طریق کار تھا اس کے مطابق search کرتے،پکڑ کر عدالت میں دیتے اور بے شک اس کو عدالت سزا دے دیتی۔ انہوں نے قوم کا نقصان یہ کیا ہے کہ انہوں نے وہ مہرہ مار دیا ہے جس سے آگے چلا جانا تھا اور جس سے آگے پتا چلنا تھا کہ اس میں کیا ہوا ہے۔

جناب سپیکر!میں انتہائی تکلیف میں ہوں اور بات بھی نہیں ہو رہی۔اب کوئی پتا نہیں ہے کہ میں نے واپس گھر جانا ہے یا نہیں۔یہاں تو ہمارے آئی جی صاحب ہیں ان کے ساتھ escort لگی ہوتی ہے ایک ایس پی ہوتا ہے اور اس کے پیچھے بھی چار پانچ ملازم ہوتے ہیں۔میں taxpayer ہوں،مجھے کیا تحفظ ہے اور میری جان کی کیا گارنٹی ہے؟

جناب سپیکر!ہمیں تو آپ کے احاطے کے اندر داخل نہیں ہونے دیا جاتا،ہماری گاڑیاں باہر روک دی جاتی ہیں اور سرکاری افسران کی گاڑیاں اندر آتی ہیں۔مجھے نہیں سمجھ آتی کہ ہم ان کے گارڈ ہیں یا وہ ہمارے گارڈ ہیں۔آپ پر فیصلہ ہے اور اللہ کی عدالت میں چھوڑ کر جا رہا ہوں اور اس آرزو کے ساتھ جا رہا ہوں کہ اللہ تعالیٰ ان ظالموں کو خود ہی نکیل ڈال سکتا ہے۔بہت شکریہ(نعرہ ہائے تحسین)

جناب ڈپٹی سپیکر: جی،سردار احمد علی خان دریشک!

سردار احمد علی خان دریشک: جناب سپیکر! شکریہ۔ میں اتنا عرض کروں گا کہ یہ جو ساہیوال والا سانحہ ہوا ہے یہ بہت ہی غلط ہوا ہے اور جس طرح کل کی بریفنگ میں بھی بتایا گیا ہے تو یہ ان کا طریق کار غلط تھا۔ جس طرح بچوں کو گاڑی سے باہر نکالا گیا تھا اس طرح اس باقی افراد کو بھی باہر نکالا جا سکتا تھا۔ میں یقیناً یہ سمجھتا ہوں کہ یہ سانحہ ماڈل ٹاؤن والے سانحے سے تو بہت چھوٹا سانحہ ہے۔

جناب سپیکر! میں سلام پیش کرتا ہوں اپنے وزیراعلیٰ کو جو وہاں موقع پر پہنچے، انہوں نے امداد کا بھی اعلان کیا اور بچوں کی کفالت کا اعلان بھی کیا۔ سابقہ دور اقتدار میں یہ practice رہی ہے، ماڈل ٹاؤن والے سانحہ میں متاثرین بچوں کا کیا پرسان حال ہے؟ ان کے بچوں ساتھ کسی نے کوئی رابطہ کیا ہے یا نہیں، کیا ان کے بچوں کے پاس کوئی گیا ہے؟ ماڈل ٹاؤن والا سانحہ بہت بڑا سانحہ تھا وہ بھی آج ہمیں اس طرح نہیں بھولے گا جس طرح یہ ساہیوال والا سانحہ نہیں بھولے گا۔

جناب سپیکر! میں سمجھتا ہوں کہ جس طرح آپ نے ساہیوال سانحہ پر اس معزز ہاؤس کو ایک بریفنگ دلوائی ہے اس طرح ایک بریفنگ ماڈل ٹاؤن سانحہ پر بھی ہونی چاہئے کہ ماڈل ٹاؤن سانحہ میں کیا ہوا تھا، ماڈل ٹاؤن سانحہ میں کیسے ہوا تھا، یہ جو قیمتی جانیں گئیں وہ کس کی نااہلی کی وجہ سے گئیں اور ان کے خلاف آج تک کیا ایکشن ہوا؟ اس پر معزز ایوان کو بتایا جائے اور بریف کیا جائے۔ (نعرہ ہائے تحسین)

جناب سپیکر! جب آپ پولیس کے اندر سیاسی مداخلت ختم کریں گے تب جا کر یہ معاملات سیدھے ہوں گے۔ اگر دیکھا جائے تو ہر ضلع میں پولیس کی نفری بہت کم ہے۔

جناب ڈپٹی سپیکر: سردار احمد علی خان دریشک! ایک منٹ پلیز۔ اجلاس کا ٹائم پندرہ منٹ کے لئے بڑھایا جاتا ہے۔ جی، سردار احمد علی خان دریشک!

سردار احمد علی خان دریشک: جناب سپیکر! شکریہ۔ میری تجویز ہے کہ پولیس میں زیادہ سے زیادہ بھرتی کی جائے تاکہ کرائم کو کنٹرول کیا جا سکے اور آئندہ اس قسم کے incidents نہ ہوں۔

جناب سپیکر! میں خصوصی طور پر ایوان سے استدعا کروں گا کہ ماڈل ٹاؤن کے سانحہ پر بھی totally briefing دی جائے اور بتایا جائے۔ شکریہ

جناب ڈپٹی سپیکر: جی، جناب سمیع اللہ خان!

جناب سمیع اللہ خان: جناب سپیکر! شکریہ۔ میں کوشش کروں گا کہ میں چار منٹ میں اپنی بات مکمل کر لوں۔

جناب ڈپٹی سپیکر: جی، فرمائیں!

جناب سمیع اللہ خان: جناب سپیکر! پاکستان کے تمام ریاستی اداروں اور خصوصاً پاکستان کی leading intelligence agencies نے پاکستان کے اندر دو بڑے کامیاب آپریشن کئے جن میں ایک آپریشن ضرب عضب اور دوسرا آپریشن ردالفساد لیکن 19 تاریخ کو ایک تیسرا آپریشن ہوا اور میں وزیر قانون کے الفاظ میں اس آپریشن کو سو فیصد درست قرار دیتا ہوں۔

جناب سپیکر! یقیناً یہ ایسا issue نہیں ہے جس پر سیاست کی جائے اور کیا یہ ایسا issue ہے جس پر اس ایوان کے اندر سنجیدہ سوالات اٹھائے جا سکیں؟

جناب سپیکر! میں سمجھتا ہوں کہ یقیناً ہے۔ اب یہ بات تو تسلیم کر لی گئی کہ پاکستان کے اندر کوئی بڑا آپریشن ہو یا چھوٹا اس کو پاکستان کی Intelligence agencies کی طرف سے اسے lead ملتی ہے اور یہ بھی تسلیم کر لیا گیا ہے کہ 19۔ جنوری کو جو سو فیصد درست آپریشن ہوا اس کی lead بھی پاکستان کی Intelligence Agencies نے دی۔

جناب سپیکر! میں سمجھتا ہوں کہ اس ایوان کے اندر اتنی ہمت بھی ہونی چاہئے، اتنی جرأت بھی ہونی چاہئے کہ وہ سنجیدہ سوالات رکھ سکے اور اس میں بھی کوئی دوسری رائے نہیں ہے کہ پاکستان کی ان leading intelligence agencies کو جب جب ان کو ان کا professional کردار دیا گیا تو انہوں نے پاکستان کے اندر، پاکستان کے تحفظ کے لئے بے مثال کارروائیاں کیں اور بے مثال کامیابیاں بھی حاصل کیں لیکن یہ تاریخ ہے کہ پاکستان میں 1970 کے بعد کسی بھی دور میں جب بھی ایجنسیوں نے اپنے professionalism سے ہٹ کر کوئی کام کرنے کی کوشش کی تو تنقید کا نشانہ بھی بنیں۔

جناب سپیکر! اس آپریشن میں یہ وضاحت ہونی چاہئے کیونکہ ہم پوری دنیا میں دیکھتے ہیں اور پاکستان میں بھی پچھلے پندرہ بیس سال سے دیکھ رہے ہیں کہ اگر کسی گھر میں یا کسی گاڑی میں آپ نے آپریشن کرنا ہو تو lead لیتے ہیں کہ اس گھر کے اندر جہاں آپ نے آپریشن کرنا ہے اس کے اندر کون کون ہے، کوئی خواتین ہیں، بوڑھے ہیں یا بچے ہیں۔ اس طرح اگر کسی گاڑی یا ٹرک کے حوالے سے آپ نے attack کرنا ہو تو انفارمیشن ملتی ہے کہ اس کے اندر کون کون ہے۔

جناب سپیکر! اس ایوان کے اندر میرا پہلا سوال یہ ہے کہ کیا CTD یا پنجاب پولیس کو یہ lead ملی؟ باقی story کا تو جس طرح حسن مرتضیٰ نے پوسٹ مارٹم کیا ہے وہ اپنی جگہ پر ہے لیکن میرا بڑا واضح سوال ہے کہ یہ lead ملی کہ اس گاڑی کے اندر کون کون تھا؟ اور اگر یہ lead ملنے کے بغیر آپریشن کیا گیا تو پھر واقعی ان اداروں کی کارکردگی پر بہت بڑا سوال ہے۔ چونکہ standard SOPs ہیں کہ آپ انفارمیشن کے بغیر اس پر attack نہیں کر سکتے تھے۔ اگر کسی ایجنسی نے یہ انفارمیشن دیتے ہوئے نامکمل اور ادھوری انفارمیشن دی ہے تو پھر ان سے کون پوچھے گا؟ اس لئے اپوزیشن rightly یہ مطالبہ کر رہی ہے کہ پاکستان میں کچھ سوال ایسے ہیں جہاں ہم سب کے پر جلتے ہیں اس لئے اپوزیشن rightly یہ demand کر رہی ہے کہ یہ کسی JIT کے بس کی بات نہیں ہے کہ ان سوالوں کو کھڑا کر سکے اور ان سوالوں کے جواب لے سکے اس لئے ہم یہ مطالبہ کرتے ہیں کہ جوڈیشل کمیشن بنایا جائے۔

جناب سپیکر! میرے لئے بڑا آسان ہے کہ میں وزیر قانون کی کسی سٹیٹمنٹ پر تنقید کر دوں چونکہ اس واقعہ کے بعد ہر وزیر نے کچھ نہ کچھ ایسا کہا ہے جس پر تنقید ہو سکتی ہے اور میرے لئے یہ آسان راستہ تھا کہ میں یہاں کھڑے ہو کر کہتا کہ فیاض الحسن چوہان نے یہ کہا، میں کہتا جناب محمد بشارت راجا نے یہ collateral damage کا کہا، جناب فیاض الحسن چوہان نے کہا کہ دہشت گردوں کے بھی بچے ہوتے ہیں۔

جناب سپیکر! یہاں پر میاں محمود الرشید نے بھی کہا، میں سمجھتا ہوں کہ ہم آپس میں score settle کرتے رہیں گے لیکن اصل سوال یہ ہے کہ یہ آپریشن کس Intelligence base پر کیا گیا اور اس کے اندر کیا خامی رہ گئی جس کی بنیاد پر تین معصوم افراد شہید ہوئے اور ان بچوں کی جو حالت ہوئی۔

جناب محمد وارث شاد: جناب سپیکر! چار افراد شہید ہوئے۔

جناب سمیع اللہ خان: جناب سپیکر! جی، چار افراد شہید ہوئے اس لئے میرا یہ مطالبہ ہے کہ واقعہ کے بعد جو سیاست ہو رہی ہے وہ بڑا آسان ہے جیسے میں نے کہا۔ اگر آئی ایس آئی کا کوئی مؤقف یا کسی بھی Intelligence Agency کا اس بارے میں مؤقف وزیر قانون تک آیا ہے تو مجھے ذاتی طور پر خوشی ہو گی وزیر قانون کھڑے ہو کر اس ایوان کو بتائیں کہ ان کی انفارمیشن ادھوری تھی یا مکمل تھی۔ اگر انفارمیشن مکمل تھی، ان ایجنسیوں کا کوئی role نہیں تھا ان کی کوئی غلطی نہیں تھی تو پھر یہ یہاں کھڑے ہو کر بتائیں کہ یہ CTD کی غلطی تھی۔ آئی جی پولیس کی جو پہلی سٹیٹمنٹ آئی ہے میں تو اس پر حیران ہوں کہ پنجاب کے اندر اداروں نے ہمیں کہاں کہاں embarrass کیا۔ آئی جی کی پریس ریلیز میں ان کی سٹیٹمنٹ تھی کہ پاکستان میں یہ داعش کا سب سے خطرناک گروہ تھا اور انہوں نے ہمارے دفتر خارجہ کو embarrass کیا اور کل دفتر خارجہ کو یہ کہنا پڑا کہ پاکستان کے اندر کوئی داعش نہیں ہے انہوں نے پاکستان کو let down کیا ہے۔

جناب سپیکر! میں آخر میں کہوں گا کہ جناب محمد بشارت راجا پر دو دن ترس آیا ایک دن جب یہ پہلے بیٹھے تو CTD کے ترجمان بن کر ان کے بیان کو پریس کے سامنے رکھ رہے تھے اور دو دن بعد جن کے ترجمان بنے ہوئے تھے انہی کی ٹرانسفر اور معطلیوں کا پیغام سنا رہے تھے۔

جناب سپیکر! میں wind up کرتے ہوئے یہ کہوں گا کہ جوڈیشل کمیشن بنایا جائے اور ان سنجیدہ سوالات کے اس قوم کو جواب ملنے چاہئیں۔ بہت شکریہ

جناب ڈپٹی سپیکر: شکریہ۔ جناب محمد سبطین رضا!۔۔۔ موجود نہیں ہیں۔ جی، محترمہ زینب عمیر!

محترمہ زینب عمیر: بسم اللہ الرحمٰن الرحیم۔ جناب سپیکر! شکریہ۔ جب سے ساہیوال کا سانحہ ہوا ہے میں ایک بات دیکھ رہی ہوں کہ اپوزیشن بہت زیادہ interested ہے اور اس واقعہ کی باریکیوں کو discuss کرنے میں بہت ہی خصوصی دلچسپی لے رہی ہے۔ یہاں پر ہر شخص خود ہی JIT بنا ہوا ہے، خود ہی پولیس بنا ہوا ہے اور خود ہی انوسٹی گیشن ایجنسی بنا ہوا ہے۔

جناب سپیکر! میں اس پر بات نہیں کروں گی چونکہ کل اس واقعہ کوconfess کر لیا گیا کہ یہ ایکmishandled operation تھا اس لئے اس پر میں آگے بات نہیں کروں گی۔ ہم یہاں پر ایک واقعہ کو، ایک سانحہ کوdiscuss کر رہے ہیں ہم بار بار ماڈل ٹاؤن کی بات کرتے ہیں لیکن سیالکوٹ کو بھول جاتے ہیں اس کا بھی ذکر ہونا چاہئے۔ ہم نے صرف ایک واقعہ کی بات نہیں کرنی بلکہ جو بھی سانحہ ہوا اس کے محرکات، اس کےconsequences یا اس کی اصلاحات پر بات کرنی ہے ہم نےreforms پر بات کرنی ہے۔

جناب سپیکر! ہم نے بات کرنی ہے کہ آئندہ ایسے واقعات نہ ہوں یہ نہیں کہ ہم چار دن کے بعد بیٹھیں اور پھر اسی طرح کے واقعہ پر خود بخود سارے انوسٹی گیشن ایجنسیز بن کر کہیں کہ یہ یہ ہوا اور یہ یہ نہیں ہوا۔ یہ بہت اچھا ہوا کہ کلin camera session ہوا اور سانحہ ساہیوال کے حوالے سےbriefing دی گئی ورنہ معزز ممبران حزب اختلاف نے باہر جا کر تین سو باتیں کر کے عوام کے اندرconfusion پھیلائی تھی۔ جب ڈولفن فورس نے ایک لڑکے کو گولی ماری تھی تو میں نے اُس وقت بھی آواز اُٹھائی تھی کہ پولیس کو جدید طرز کی تربیت کی ضرورت ہے۔

جناب سپیکر! ابCTD نے بھی اسی طرز کی کارروائی کرتے ہوئے کچھ بے گناہ لوگوں کا قتل کیا اور ہمیں پتا چلا کہ پولیس کا ایک ادارہcounter-terrorism کوdeal کرتا ہے۔ اس میں کوئی شک نہیں کہCTD دہشت گردوں کی بہت ساریactivities کوcounter کرتا ہے۔ ہماری آئی ایس آئی اور دوسری خفیہ ایجنسیاں بھی اس کے ساتھ مل کر کام کر رہی ہیں۔

جناب سپیکر! ہمیںCTD کے کام کوappreciate کرنا چاہئے کیونکہ ہم ایک واقعے کی وجہ سے پورے ادارے کو سوال نہیں کر سکتے۔ ہم یہ سمجھتے ہیں ڈی ایس پی، ایس پی اور ایس ایس پی اس واقعے کے ذمہ دار تھے اور اسی وجہ سے انہیں عہدوں سے ہٹایا گیا ہے۔

جناب ڈپٹی سپیکر: محترمہ!wind up کر لیں۔

محترمہ زینب عمیر: جناب سپیکر! میں ایک منٹ میںwind up کر لوں گی۔ اس واقعہ میں ملوث اہلکاروں کو گرفتار کر لیا گیا ہے۔ حکومت اس سے زیادہ کچھ نہیں کر سکتی کیونکہ اب ان کے بارے میں فیصلہ عدالت کرے گی۔ یہ کہہ دینا کہ انہیں چوک میں پھانسی پر چڑھا دیا جائے۔ یہ تو ممکن

نہیں ہے۔That is not practicable. یہ معاملہ اب عدالت میں جائے گا اور پھر عدالت ہی ان کو سزا دے سکتی ہے۔

جناب سپیکر! آخر میں یہ عرض کرنا چاہوں گی کہ ہماری پولیس کالے شیشے والی گاڑیوں کو نہیں روکتی۔ پچھلے دس سال میں جہاں شعبہ تعلیم اور میڈیکل کا بیڑہ غرق کیا گیا وہاں محکمہ پولیس کو بھی تباہ کر دیا گیا ہے۔ اگر ہم نے پولیس کو پروٹوکول کے لئے استعمال نہ کیا ہوتا اور ان کو جدید طرز پر proper training دی ہوتی تو آج ہمیں یہ واردات دیکھنے کو نہ ملتی۔ بہت شکریہ

جناب ڈپٹی سپیکر: اب محترمہ راحیلہ نعیم! بات کریں گی۔

محترمہ راحیلہ نعیم: جناب سپیکر! بہت شکریہ۔ شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان اور نہایت رحم کرنے والا ہے۔ کل بڑی محنت اور کوشش کے ساتھ ہم سب ممبران پارلیمنٹ کو یہ باور کرانے کی کوشش کی گئی کہ سانحہ ساہیوال کے اندر جن لوگوں کا قتل ہوا ہے ان میں سے کچھ لوگ دہشت گرد تھے۔ بھرپور کوشش کے باوجود حکومت، اس پر کام کرنے والی ایجنسیوں کے لوگ ایسی story منظر عام پر نہیں لا سکے اور پارلیمنٹ کو یقین نہیں دلا سکے کہ وہ دہشت گرد کیسے تھا؟

جناب سپیکر! مجھے بڑے افسوس کے ساتھ کہنا پڑ رہا ہے کہ پچھلے کئی دنوں سے حکومت یہ ثابت کرنے پر لگی ہوئی ہے کہ ذیشان کا تعلق داعش سے تھا جبکہ پاکستان کی وزارت خارجہ کا نمائندہ open statement دے رہا ہے کہ پاکستان میں داعش کا کوئی نام ونشان نہیں۔

جناب سپیکر! جس طرح آپ نے پاکستان کی عزت کو internationally stake پر لگایا ہے اس کا جوابدہ کون ہوگا؟ ایک طرف آپ کہہ رہے ہیں کہ ہم نے دہشت گردوں کے ایک بہت بڑے network کا ملزم مار دیا ہے جبکہ دوسری طرف آپ کی وزارت خارجہ کہتی ہے کہ پاکستان میں داعش کا نام ونشان نہیں۔ آپ اپنی غلطی پہلے دن admit کر لیتے، یہ مان لیتے کہ آپ کی مخبری غلط تھی، غلط ایکشن کیا گیا اور ناحق خون سڑک پر بہایا گیا ہے۔ آپ اپنی غلطی کو ماننے کی بجائے پاکستان کی سالمیت کو نقصان پہنچا رہے ہیں۔ ہم پارلیمنٹیرین کا تعلق ground level کے لوگوں کے ساتھ ہوتا ہے۔

جناب سپیکر! ہم سب جانتے ہیں کہ کون شخص کس علاقے میں اور کس طرح سے رہ رہا ہے۔ یہ کیسے ممکن ہے کہ ایک علاقے میں گاڑی کھڑی ہو، ہماری ایجنسیوں کے لوگ اسے follow بھی کر رہے ہوں اور پھر بھی پتا نہ لگا سکیں کہ اس گاڑی کا مالک کون ہے؟ سانحہ ساہیوال کے حوالے سے سوشل میڈیا کے ذریعے جو ویڈیوز باہر آئیں اور جو کچھ ہمیں کل کے in camera session میں دکھایا گیا ان دونوں میں کھلا تضاد پایا جاتا ہے۔ ہم نے کھلی آنکھ کے ساتھ اس پورے تماشے کو دیکھا ہے۔ چاہئے تو یہ تھا کہ ہم ایسے اقدامات اُٹھائیں کہ آئندہ ایسے واقعات نہ ہو سکیں اور اس واقعہ کے ذمہ داروں کو قرار واقع سزا ملے لیکن ڈھٹائی دیکھیں کہ اس واقعہ پر افسوس کرنے کی بجائے یہاں پر بیٹھے ہوئے کچھ لوگ اس کے ذمہ داروں کو defend کر رہے ہیں۔

جناب سپیکر! یہ ہمارے لئے لمحہ فکریہ ہے کیونکہ یہ واقعہ شرمناک ہے۔ آپ کو چاہئے کہ عوام کے سامنے admit کریں کہ کن اداروں کی یہ ناکامی ہے اس کے برعکس آپ یہ ثابت کرنے پر تلے ہوئے ہیں کہ وہ شخص واقعی دہشت گرد تھا۔ اگر وہ شخص واقعی دہشت گرد تھا تو پھر آپ نے ایوان صدر میں اس کے بھائی کو بات چیت کے لئے کیوں invite کیا، ہمیں بھی اس بات سے آگاہ کیا جائے کہ جب ایک شخص کو دہشت گرد قرار دیا گیا تو پھر اس کے بھائی کو ایوان صدر میں کیوں بُلوایا گیا ہے؟

جناب سپیکر! یہ آپ کے اداروں کی ناکامی ہے اور اس کی وجہ سے حکومت کی governance کھل کر سب کے سامنے آگئی ہے۔ CTD کے آدمیوں نے سرعام بے گناہ لوگوں کو قتل کیا اور انہیں اس کا جواب دینا پڑے گا۔ حزب اختلاف کے ممبران کی یہ بالکل جائز demand ہے کہ آپ اس واقعہ کی غیر جانب دار انکوائری کروانے کے لئے ایک جوڈیشل کمیشن بنائیں۔ موجودہ حکمران کئی دنوں سے اپنی good governance کا شور مچا رہے تھے کیا یہ good governance ہے کہ بے گناہ لوگوں کو قتل کر دیا گیا؟ آج بھی ان کے لواحقین قاتلوں کے ہاتھوں پر اپنے مقتولین کا لہو تلاش کر رہے ہیں۔

MR DEPUTY SPEAKER: Thank you. At the end of the sitting of this business of the House, I hereby prorogue the Assembly.

اجلاس کے اختتام کا اعلامیہ

No.PAP/Legis-1(35)/2019/1916. **Dated:** 1st **Februray** 2019. The following Order, made by the Governor of the Punjab, is hereby published for general information:

"In exercise of the powers conferred on me under Article 109 of the Constitution of the Islamic Republic of Pakistan, **I, Mohammad Sarwar,** Governor of the Punjab, hereby prorogue Provincial Assembly of the Punjab on **25th January** 2019 **(Friday)** after the conclusion of the sitting of the Assembly on that day.

Dated: 31-01-2019 MOHAMMAD SARWAR

GOVERNOR OF THE PUNJAB"

INDEX

PAGE NO.

A

ABDUL ALEEM KHAN, MR. *(Minister for Local Government & Community Development)*

Answers to the questions REGARDING-

-Arrangement of cleanliness in Muncipal Committee Baseerpur 957
Okara *(Question No. 261)*
-Contract of Solid Waste Management Company Lahore 953
(Question No. 741)* 956
-Defective traffic signals in Chiniot *(Question No. 226)* 960
-Details about sewerage system in PP-126 Jhang *(Question No. 299)*
-Development works in Muncipal Committee Silanwali PP-79 935
Sargodha *(Question No. 171*)* 941
-Facility of water filtration plants in PP-185 Okara *(Question No. 621*)*
-Non availability of recreation park in Baseerpur and Mandi Ahmed Abad 959
Okara *(Question No. 289)*
-Number of employees of Solid Waste Management Company 957
Faisalabad and salaries thereof *(Question No. 285)* 955
-Shehr-e-Khamoshan Project Lahore *(Question No. 164)*
-Vehicles and expenditures of Solid Waste Management Company 958
Faisalabad *(Question No. 287)*

ABU HAFAS MUHAMMAD GHAYAS-UD-DIN, MR.

point of order REGARDING- 670

-Demand for increasing of salary of MPAs

ADJOURNMENT MOTIONS regarding-

-Abundance of pigs in forests of Kotli Satian tehsil Murree 882
-Aggression by Indian armed forces in Palwama and occupied Kashmir 883
-Anxiety amongst residents due to LACAS School in Johar Town Lahore 603, 792
-Anxiety amongst the students due to removal of teachers from service in Narowal University 884
-Decrease in subsidy on fare of public transport 881
-Disclosure of laying lacs of matrict tons of wheat in open place 598
-Harassing junior doctor and to make phone call of Law Minister viral on social media by MS Benazir Bhutto Hospital Rawalpindi 608
-Harassment of citizens by Dolphin Police in Lahore 886
-Increase of traffic accidents due to bill boards on main roads of Lahore 738
-Openly sale of unhygenic ghee and cooking oil 1036
-Problems faced by schools due to (bad) policies of ex-Government 790
-Sale of substandard shampoos and face creams 882
-Shortage of rooms in government schools in Gujranwala 607, 793

PAGE NO.

-Usage of substandard material in construction of Sambrial Road 887

AGENDA FOR THE SESSIONS HELD ON-

-15th January, 2019 549
-16th January, 2019 647
-17th January, 2019 657
-18th January, 2019 745
-21st January, 2019 801
-22nd January, 2019 869
-23rd January, 2019 927
-25th January, 2019 1013

AHMAD ALI KHAN DARISHAK, SARDAR

Call attention Notice REGARDING- 735

-MURDER OF RASHID BOKHARI NAMED PERSON IN DERA GHAZI KHAN 1050

DISCUSSION On-

-Law and order 670

question REGARDING-

-Posts of Doctors and Paramedical staff in RHCs and THQ Dera Ghazi Khan *(Question No. 651*)* 918

zero hour notice REGARDING-

-Accidents due to non availability of double road on Indus Highway Kashmor to Dera Ghazi Khan

AHMAD SHAH KHAGGA, MR.

question REGARDING-

-Nonpayment of salary to employees of BHU Chak No. 21/E.B Pakpattan *(Question No. 342)* 716

AKHTAR ALI, CHAUDRY

questions REGARDING-

-Action taken against bakers using substandard material in bakeries in Lahore *(Question No. 232)* 591

-Land of Auqaf Department in PP-154, Lahore *(Question No. 234)* 592

-Number of technical universities in the province *(Question No. 231)* 1030

AMIN ULLAH KHAN, MR.

point of order REGARDING-

-Demand for reinstatement of quota of seats of medical colleges for students of district Mianwali 605

PAGE NO.

ANEEZA FATIMA, MS.
DISCUSSION On-
849
-SAHIWAL INCIDENT

ANNOUNCEMENT regarding-
-Establishment of emergency service in new Assembly Building 665
-Holding the session of the Assembly on 24th January, 2019 in Camera for giving briefing on Sahiwal incident 972-1010

ANSAR MAJEED KHAN NIAZI, MR. *(Minister for Labour & Human Resource)*

Answer to the question REGARDING-
-Inspection and registration of factories, CNG stations and petrol pumps in Gujranwala *(Question No. 161)* 1029

ASAD ALI, MALIK
-Leave of absence 879

ASHRAF ALI, CHOUDHARY
ADJOURNMENT MOTION regarding-
607
-SHORTAGE OF ROOMS IN GOVERNMENT SCHOOLS IN GUJRANWALA 553

questions REGARDING- 573
-Adulteration of milk in the province *(Question No. 286*)* 704
-Aims and objects of establishment of Punjab Quran Board *(Question No. 390*)* 1029
-Facilities in THQ and DHQ Hospitals in Gujranwala *(Question No. 672*)* 1021
-Inspection and registration of factories, CNG stations and petrol pumps in Gujranwala *(Question No. 161)* 767
-Manufacturing of substandard gas cylinders in Gujranwala *(Question No. 657*)* 749
-Number of Irrigation Research Institutes in the province *(Question No. 667*)* 587
-Number of tube wells and staff taking care thereof *(Question No. 335*)*
-Performance of Punjab Food Authority in Gujranwala *(Question No. 95)*

ASIA AMJAD, MS.

question REGARDING- 685
-Upgradation of District Hospital Chakwal *(Question No. 670*)*

AUQAF & RELIGIOUS AFFAIRS DEPARTMENT-

questions REGARDING- 573
-Aims and objects of establishment of Punjab Quran Board *(Question No. 390*)* 582
-Details about land of Haq Nawaz Trust in PP-154 Mehmood Booti Wahga Town, Lahore *(Question No. 547*)* 581

PAGE NO.

-Illegal occupants over land of Auqaf Department in Bagrian Chowk Township Lahore *(Question No. 522*)* 583 592
-Land of Auqaf Department in district Rahim Yar Khan *(Question No. 737*)*
-Land of Auqaf Department in PP-154, Lahore *(Question No. 234)* 577
-Rent of buildings of Auqaf Department and details of illegal occupants thereupon *(Question No. 499*)*

AZMA ZAHID BOKHARI, MRS.

ADJOURNMENT MOTION regarding-

-Anxiety amongst the students due to removal of teachers from service in Narowal University 884

DISCUSSION On- 832

-SAHIWAL INCIDENT 724

point of order REGARDING-

-Formation of a caucus for solution of problems of women MPAs

B

BILAL FAROOQ TARAR, MR.

point of order REGARDING- 604

-Torture of Police upon Kashmiri refugees in Kashmir Colony Ghakhar Mandi

BILLS-

-The Mir Chakar Khan Rind University Technology Dera Ghazi Khan Bill 2019 *(Introduced in the House)* 1037
-The Namal Institute Mianwali Bill 2019 (Referred to Special Committee) 598
(Considered and passed by the House) 983-994
-The Punjab Domestic Workers Bill 2018 *(Introduced in the House)* 865
(Considered and passed by the House) 967-983
-The Punajab Occupational Safety and Health Bill 2019 *(Referred to Special Committee) (Considered and passed by the House)* 598, 995-1007

C

Call attention Notice REGARDING- 732

-Murder of Rashid Bokhari named person in Dera Ghazi Khan

D

DISASTER MANAGEMENT DEPARTMENT-

question REGARDING- 761

-Losses in the province due to heavy rains *(Question No. 428*)*

DISCUSSION On-

PAGE NO.

-Law and order 1043
-Sahiwal incident 816-865

E

ENVIRONMENT PROTECTION DEPARTMENT-

question REGARDING-

-Details about unnecessarily usage of plastic bag and impose ban on it *(Question No. 302*)* 1017

F

Fateha khwani ***(CONDOLENCE)***-

-On sad demise of Mr. Mazhar Abbas Raan (MPA) 665
-On sad demise of persons died in incident of Sahiwal 812

FINANCE COMMITTEE-

-Motion for election of the Finance Committee of the Assembly 597

FOOD DEPARTMENT-

questions REGARDING-

-Action taken against bakers using substandard material in bakeries in Lahore *(Question No. 232)* 591
-Adulteration of milk in the province *(Question No. 286*)* 553
-Details about floor mills in Faisalabad city *(Question No. 60)* 584
-Details about godowns of Food Department and sale of wheat in Faisalabad city *(Question No. 61)* 586
-Establishment and performance of Punjab Food Authority *(Question No. 211)* 589
-Names of sugar mills owners and payments to farmers in district Chiniot *(Question No. 381*)* 560
-Number of registered Mineral water Companies in the province *(Question No. 206)* 589
-Performance of Punjab Food Authority in Gujranwala *(Question No. 95)* 587
-Provision of bags to farmers for wheat *(Question No. 8)* 584
-Steps taken for control over adulteration of milk in district Gujranwala *(Question No. 634*)* 569
-Sugar mills and roads constructed from sugar cess in district Layyah *(Question No. 271)* 595
-Vehicles and employees of Punjab Food Authority *(Question No. 257)* 593

G

GHULAM RAZA, MR.

PAGE NO.

-Leave of absence 879

GULRAIZ AFZAL GONDAL, MR.

questions REGARDING-

-Approval of PC-I and completion of THQ Hospital Malikwal Mandi Bahauddin *(Question No. 346)* 721

-Contract of Solid Waste Management Company Lahore *(Question No. 741*)* 953

-Cost of construction of THQ Hospital Mandi Bahauddin *(Question No. 345)* 720

-Vacant posts of doctors in THQ Hospital Malikwal *(Question No. 742*)* 712

H

HASSAN MURTAZA, SYED

DISCUSSION On-

-Law and order 1046

point of order REGARDING-

-Demand for taking steps for solution of problems of farmers 725

question REGARDING-

-Names of sugar mills owners and payments to farmers in district Chiniot *(Question No. 381*)* 560

Resolutions REGARDING-

-Demand for imposing ban on open sale of petrol 895

-Demand for imposing complete ban on begging in citites where shelter homes are established 629

I

IFTIKHAR HUSSAIN, CHAUDHARY

question REGARDING-

-Construction of concrete embankment at Upper Sohag Canal Chak Faizabad, Okara *(Question No. 288)* 784

IFTIKHAR HUSSAIN CHHACHHAR, CH.

questions REGARDING-

-Arrangement of cleanliness in Muncipal Committee Baseerpur Okara *(Question No. 261)* 956

-Facility of water filtration plants in PP-185 Okara *(Question No. 621*)* 941

-Non availability of recreation park in Baseerpur and Mandi Ahmed Abad Okara *(Question No. 289)* 959

INDUSTRIES, COMMERCE & INVESTMENT DEPARTMENT-

PAGE NO.

questions REGARDING- 1031
-Allocated budget for small industries for the financial year 2018-19 *(Question No. 250)* 1021
-Manufacturing of substandard gas cylinders in Gujranwala *(Question No. 657*)* 1030
-Number of technical universities in the province *(Question No. 231)*

IN CAMERA SESSION-
-Announcement regarding holding the session of the Assembly on 24th January, 2019 in Camera for giving briefing on Sahiwal incident 972, 1010

IRFAN AQEEL DAULTANA, MIAN
DISCUSSION On- 847
-SAHIWAL INCIDENT

IRRIGATION DEPARTMENT-

questions REGARDING- 781
-Closure of sewerage drain in PP-126 Jhang *(Question No. 193)*
-Construction of concrete embankment at Upper Sohag Canal Chak Faizabad, Okara *(Question No. 288)* 784
-Number of Irrigation Research Institutes in the province *(Question No. 667*)* 767
-Number of offices, employees and development projects of Irrigation Department in Faisalabad *(Question No. 698*)* 778
-Number of tube wells and staff taking care thereof *(Question No. 335*)* 749
-Steps taken for stoppage of theft of canal water in Rahim Yar Khan *(Question No. 725*)* 779

ISHRAT ASHRAF, MS.

question REGARDING-
-Steps taken for stoppage of theft of canal water in Rahim Yar Khan *(Question No. 725*)* 779

J

JAFFAR ALI, MR.
DISCUSSION On- 862
-SAHIWAL INCIDENT

K

KANWAL PERVAIZ CH, MS.

PAGE NO.

BILL *(Discussed upon)-*
-The Punajab Occupational Safety and Health Bill 2019 997

question REGARDING- 781
-Construction of stadium in Jamke Cheema Sialkot *(Question No. 115)*

KHADIJA UMER, MS.
ADJOURNMENT MOTION regarding-
-Openly sale of unhygenic ghee and cooking oil 1036

KHALID MEHMOOD, MIAN *(Minister for Disaster Management)*

Answer to the question REGARDING- 761
-Losses in the province due to heavy rains *(Question No. 428*)*

KHALID MEHMOOD, MR.
BILL *(Discussed upon)-*
The Namal Institute Mianwali Bill 2019 987
DISCUSSION On- 853
-SAHIWAL INCIDENT

KHALIL TAHIR SINDHU, MR.
BILLS *(Discussed upon)-*
-The Namal Institute Mianwali Bill 2019 984
-The Punajab Occupational Safety and Health Bill 2019 995
DISCUSSION On- 825
-SAHIWAL INCIDENT

Resolution REGARDING- 628
-Demand for imposing complete ban on begging in citites where shelter homes are established

L

LABOUR & HUMAN RESOURCE DEPARTMENT-

question REGARDING-
-Inspection and registration of factories, CNG stations and petrol pumps in Gujranwala *(Question No. 161)* 1029

LAW AND ORDER-
-General discussion 1043

LEADER OF OPPOSITION
-See under Muhammad Hamza Shahbaz Sharif, Mr.

LEAVE OF ABSENCE OF-
-Asad Ali, Malik 879
-Ghulam Raza, Mr. 879

PAGE NO.

-Mahindar Pall Singh, Mr. 880
-Masood Ahmad, Ch. 880
-Mehwish Sultana, Ms. 878
-Muneeb-ul-Haq, Mr. 879
-Naveed Aslam Khan Lodhi, Mr. 878
-Sumsam Ali Shah Bukhari, Syed 877
-Sohaib Ahmad Malik, Mr. 878

LOCAL GOVERNMENT & COMMUNITY DEVELOPMENT DEPARTMENT-

questions REGARDING-

-Arrangement of cleanliness in Muncipal Committee Baseerpur Okara *(Question No. 261)* 956
-Contract of Solid Waste Management Company Lahore *(Question No. 741*)* 953
-Defective traffic signals in Chiniot *(Question No. 226)* 955
-Details about sewerage system in PP-126 Jhang *(Question No. 299)* 960
-Development works in Muncipal Committee Silanwali PP-79 Sargodha *(Question No. 171*)* 935
-Facility of water filtration plants in PP-185 Okara *(Question No. 621*)* 941
-Non availability of recreation park in Baseerpur and Mandi Ahmed Abad Okara *(Question No. 289)* 959
-Number of employees of Solid Waste Management Company Faisalabad and salaries thereof *(Question No. 285)* 957
-Shehr-e-Khamoshan Project Lahore *(Question No. 164)* 955
-Vehicles and expenditures of Solid Waste Management Company Faisalabad *(Question No. 287)* 958

M

MAHINDAR PALL SINGH, MR.
-Leave of absence 880

Resolution REGARDING-

-Demand for fixing separate lane for Ambulances in five Divisions of the province 901

MANAN KHAN, MR.

question REGARDING-

-Issuance of funds for construction of building of Narowal Medical College *(Question No. 712*)* 688

MASOOD AHMAD, CH.
-Leave of absence 880

MAZHAR IQBAL, CHAUDHARY
BILL *(Discussed upon)*-
The Namal Institute Mianwali Bill 2019 988

PAGE NO.

MEHMOOD UR RASHEED, MIAN *(Minister for Housing, Urban Development & Public Health Engineering)*
DISCUSSION On-
-SAHIWAL INCIDENT 855

MEHWISH SULTANA, MS.
-Leave of absence 878

MINISTER FOR AUQAF & RELIGIOUS AFFAIRS
-See under Saeed Ul Hassan, Syed
MINISTER FOR DISASTER MANAGEMENT
-See under Khalid Mehmood, Mian
MINISTER FOR ENERGY
-See under Muhammad Akhtar, Mr.
MINISTER FOR FOOD
-See under Samiullah Chaudhary, Mr.
MINISTER FOR HOUSING, URBAN DEVELOPMENT & PUBLIC HEALTH ENGINEERING
-See under Mehmood ur Rasheed, Mian
MINISTER FOR INDUSTRIES, COMMERCE & INVESTMENT
-See under Muhammad Aslam Iqbal, Mian
MINISTER FOR IRRIGATION
-See under Muhammad Mohsin Leghari, Mr.
MINISTER FOR LABOUR & HUMAN RESOURCE
-See under Ansar Majeed Khan Niazi, Mr.
MINISTER FOR LAW & PARLIAMENTARY AFFAIRS
-See under Muhammad Basharat Raja, Mr.
MINISTER FOR LOCAL GOVERNMENT & COMMUNITY DEVELOPMENT
-See under Abdul Aleem Khan, Mr.
MINISTER FOR PRIMARY & SECONDARY HEALTHCARE AND SPECIALIZED HEALTHCARE & MEDICAL EDUCATION
-See under Yasmin Rashid, Ms.
MINISTER FOR PUBLIC PROSECUTION
(Was also assigned Assembly Business pertaining to Auqaf & Religious Affairs & Environment Protection)
-See under Zaheer Ud Din, Ch.
MINISTER FOR REVENUE
-See under Muhammad Anwar, Malik
MINISTER FOR SCHOOL EDUCATION
-See under Murad Raas, Mr.
MOHAMMAD IQBAL KHAN, RANA
BILL *(Discussed upon)-*
-THE PUNJAB DOMESTIC WORKERS BILL 2018 968
1044

PAGE NO.

DISCUSSION On-
-Law and order 805
SUSPENSION OF RULES-
-MOTION FOR SUSPENSION OF RULES FOR PRESETATION OF A RESOLUTION 631
point of order REGARDING-
-Thanks to Mr. Speaker and the August House on issuance of Production Order
MOMINA WAHEED, MS.
ADJOURNMENT MOTION regarding- 887
-USAGE OF SUBSTANDARD MATERIAL IN CONSTRUCTION OF SAMBRIAL ROAD 626
Resolution REGARDING-
-Demand for declaring the seat as vacant on not taking oath by newly elected Members of Assemblies 625
SUSPENSION OF RULES-
-Motion for suspension of rules for presetation of a resolution
MOTIONS regarding-
-Election of Standing Committees of the House 1042
-Election of the Finance Committee of the Assembly 597
-Leave to move the amendment in the Rules of Procedure of the Provincial Assembly of the Punjab 1038
-Leave to suspend the rules 729
MUHAMMAD AHMAD KHAN, MALIK
DISCUSSION On- 839
-SAHIWAL INCIDENT
MUHAMMAD AKHTAR, MR. *(Minister for Energy)*
ADJOURNMENT MOTION regarding-
-Harassing junior doctor and to make phone call of Law Minister viral on social media by MS Benazir Bhutto Hospital Rawalpindi 614
DISCUSSION On- 852
-SAHIWAL INCIDENT
MUHAMMAD ANWAR, MALIK *(Minister for Revenue)*
Answers to the questions REGARDING- 783
-Allotment of state land in Cholistan, Bahawalpur *(Question No. 264)* 781
-Construction of stadium in Jamke Cheema Sialkot *(Question No. 115)*
-Number of Patwar Circles and computerization of recored in 783

PAGE NO.

PP-43, Sialkot *(Question No. 267)*
-Posting of Patwaries in tehsil Bhagtanwala, district Sargodha *(Question No. 630*)* 777
MUHAMMAD ARSHAD MALIK, MR.
ADJOURNMENT MOTION regarding-
-Disclosure of laying lacs of matrict tons of wheat in open place 598
BILL *(Discussed upon)-*
The Namal Institute Mianwali Bill 2019 989
DISCUSSION On- 850
-SAHIWAL INCIDENT
MUHAMMAD ASLAM IQBAL, MIAN *(Minister for Industries, Commerce & Investment)*

Answers to the questions REGARDING-
-Allocated budget for small industries for the financial year 2018-19 *(Question No. 250)* 1031
-Manufacturing of substandard gas cylinders in Gujranwala *(Question No. 657*)* 1021
-Number of technical universities in the province *(Question No. 231)* 1030
DISCUSSION On- 829
-SAHIWAL INCIDENT 925

point of order REGARDING-
-Demand for provision of reference of Rules for second time restart of session 902

Resolution REGARDING-
-Demand for fixing separate lane for Ambulances in five Divisions of the province
MUHAMMAD AWAIS DARESHAK, SARDAR

zero hour notice REGARDING-
-Accidents due to non availability of double road on Indus Highway Kashmor to Dera Ghazi Khan 915
MUHAMMAD AYUB KHAN, MR

questions REGARDING-
-Details about unnecessarily usage of plastic bag and impose ban on it *(Question No. 302*)* 1017
-Illegal possession over land of dispensary in Chak No. 294/G.B Toba Tek Singh *(Question No. 150)* 713
MUHAMMAD BASHARAT RAJA, MR. *(Minister for Law & Parliamentary Affairs)*

PAGE NO.

ADJOURNMENT MOTIONS regarding-
-Aggression by Indian armed forces in Palwama and occupied Kashmir 884
-Harassment of citizens by Dolphin Police in Lahore 887
-Increase of traffic accidents due to bill boards on main roads of Lahore 738
BILLS *(Discussed upon)-*
-The Mir Chakar Khan Rind University Technology Dera Ghazi Khan Bill 2019 1037
-The Namal Institute Mianwali Bill 2019 598,983, 991
-The Punjab Domestic Workers Bill 2018 857, 968, 973
-The Punajab Occupational Safety and Health Bill 2019 598, 995
CALL ATTENTION NOTICE regarding-
-Murder of Rashid Bokhari named person in Dera Ghazi Khan 732
FINANCE COMMITTEE-
-Motion for election of the Finance Committee of the Assembly 597
MOTIONS regarding-
-Election of Standing Committees of the House 1042
-Election of the Finance Committee of the Assembly 597
-Leave to move the amendment in the Rules of Procedure of the Provincial Assembly of the Punjab 1038

points of order REGARDING- 651
-Adjournment of the session due to sad demise of Mazhar Abbas Raan, MPA 670
-Demand for increasing of salary of MPAs
-Thanks to Mr. Speaker and the August House on issuance of Production Order 638
-Torture of Police upon Kashmiri refugees in Kashmir Colony Ghakhar Mandi 604
1035

Privilege motion REGARDING-
794

-WRONG STATEMENT OF DC CHINIOT WITH HONORABLE MPA 788
788

report of punjab public service commission 2016-
662

-DISCUSSION ON 899
887

reports ***(LAID IN THE HOUSE)*** REGARDING-
629

-THE NAMAL INSTITUTE MIANWALI BILL 2019 (BILL NO. 2 OF 2019) 661, 1038

-THE PUNJAB OCCUPATIONAL SAFETY AND HEALTH BILL 2019 (BILL NO. 1 OF 2019)

	PAGE NO.
Resolutions REGARDING-	
-Condolence on sad demice of Mr. Mazhar Abbas Raan, MPA	
-Demand for fixing separate lane for Ambulances in five Divisions of the province	
-Demand for imposing ban on open sale of petrol	
-Demand for imposing complete ban on begging in citites where shelter homes are established	
SUSPENSION OF RULES-	
-Motion for suspension of rules for presetation of a resolution	
MUHAMMAD HAMZA SHAHBAZ SHARIF, MR. *(Leader of Opposition)*	
DISCUSSION On-	
-Sahiwal incident	816
MUHAMMAD MOAVIA, MR.	
questions REGARDING-	
-Closure of sewerage drain in PP-126 Jhang *(Question No. 193)*	781
-Details about sewerage system in PP-126 Jhang *(Question No. 299)*	960
MUHAMMAD MOHSIN LEGHARI, MR. *(Minister for Irrigation)*	
Answers to the questions REGARDING-	
-Closure of sewerage drain in PP-126 Jhang *(Question No. 193)*	782
-Construction of concrete embankment at Upper Sohag Canal Chak Faizabad, Okara *(Question No. 288)*	784
-Number of Irrigation Research Institutes in the province *(Question No. 667*)*	768
-Number of offices, employees and development projects of Irrigation Department in Faisalabad *(Question No. 698*)*	779
-Number of tube wells and staff taking care thereof *(Question No. 335*)*	750
-Steps taken for stoppage of theft of canal water in Rahim Yar Khan *(Question No. 725*)*	779
zero hour notice REGARDING-	
-Accidents due to non availability of double road on Indus Highway Kashmor to Dera Ghazi Khan	917
MUHAMMAD MUNEEB SULTAN CHEEMA, MR.	
questions REGARDING-	
-Number of patients and ventilator in General Hospital Lahore *(Question No. 631*)*	703
-Posting of Patwaries in tehsil Bhgtanwala, district Sargodha *(Question No. 630*)*	777
MUNEEB-UL-HAQ, MR.	
-LEAVE OF ABSENCE	879
question REGARDING-	
-Facilities of Gynae and staff in DHQ Hospital Gujranwala	708

PAGE NO.

(*Question No. 711**)

MUHAMMAD ILLYAS, MR.

Privilege motion REGARDING- 1033

-WRONG STATEMENT OF DC CHINIOT WITH HONORABLE MPA 955

question REGARDING-

-Defective traffic signals in Chiniot *(Question No. 226)*

MUHAMMAD SAFDAR SHAKIR, MR.

QUORUM-

-Indication of quorum of the House during sitting held on 23rd January, 2019 931

Resolution REGARDING-

-Demand for establishment of hospital with modern facilities in Muncipal Committee Mamu Kanjan 907

MUHAMMD SALEEM AKHTAR, MR.

question REGARDING-

-Medicine and staff in dispensary of Chak No. 68/G.B Faisalabad *(Question No. 268)* 714

MUHAMMAD TAHIR PERVAIZ, MR.

questions REGARDING-

-Details about building and budget of Children Hospital Faisalabad *(Question No. 705*)* 677

-Details about floor mills in Faisalabad city *(Question No. 60)* 584

-Details about godowns of Food Department and sale of wheat in Faisalabad city *(Question No. 61)* 586

-Illegal occupants over land of Auqaf Department in Bagrian Chowk Township Lahore *(Question No. 522*)* 581

-Number of employees of Solid Waste Management Company Faisalabad and salaries thereof *(Question No. 285)* 957

-Number of offices, employees and development projects of Irrigation Department in Faisalabad *(Question No. 698*)* 778

-Posts of Doctors and Paramedical staff in Children Hospital Faisalabad *(Question No. 335)* 715

-Vehicles and employees of Punjab Food Authority *(Question No. 257)* 593

-Vehicles and expenditures of Solid Waste Management Company Faisalabad *(Question No. 287)* 958

MUHAMMAD WARIS SHAD, MR.

ADJOURNMENT MOTION regarding-

PAGE NO.

-Harassing junior doctor and to make phone call of Law Minister viral on social media by MS Benazir Bhutto Hospital Rawalpindi 611

BILLS *(Discussed upon)*-

-The Namal Institute Mianwali Bill 2019 985

-The Punajab Occupational Safety and Health Bill 2019 1000

QUORUM-

-Indication of quorum of the House during sitting held on 21st January, 2019 866

MUNAWAR HUSSAIN, RANA

question REGARDING-

-Development works in Muncipal Committee Silanwali PP-79 Sargodha *(Question No. 171*)* 935

MURAD RAAS, MR. *(Minister for School Education)*

ADJOURNMENT MOTIONS regarding-

-Anxiety amongst residents due to LACAS School in Johar Town Lahore 792

-Problems faced by schools due to (bad) policies of ex-Government 790

-Shortage of rooms in Government Schools of Gujranwala 793

MUSSARAT JAMSHED, MS.

ADJOURNMENT MOTION regarding-

-Sale of substandard shampoos and face creams 882

Resolution REGARDING-

-Demand for imposing complete ban on begging in citites where shelter homes are established 627

N

NAAT-E-RASOOL-E-MAQBOOL (ﷺ) PRESENTED IN THE HOUSE IN SESSIONS HELD ON-

-15th January, 2019 552

-16th January, 2019 650

-17th January, 2019 660

-18th January, 2019 748

-21st January, 2019 804

-22nd January, 2019 874

-23rd January, 2019 930

-25th January, 2019 1016

NADEEM KAMRAN, MALIK

BILL *(Discussed upon)*-

972

-THE PUNJAB DOMESTIC WORKERS BILL 2018

652

point of order REGARDING-

PAGE NO.

-Adjournment of the session due to sad demise of Mazhar Abbas Raan, MPA

NASEER AHMAD, MR.

ADJOURNMENT MOTION regarding-

-Harassing junior doctor and to make phone call of Law Minister viral on social media by MS Benazir Bhutto Hospital Rawalpindi 608

DISCUSSION On-

-SAHIWAL INCIDENT 828 933

point of order REGARDING-

-Demand for provision of reference of Rules for second time restart of session 1031

questions REGARDING-

-Allocated budget for small industries for the financial year 2018-19 *(Question No. 250)* 589 761

-Establishment and performance of Punjab Food Authority *(Question No. 211)* 589

-Losses in the province due to heavy rains *(Question No. 428*)* 584

-Number of registered Mineral water Companies in the province *(Question No. 206)* 577

-Provision of bags to farmers for wheat *(Question No. 8)* 955

-Rent of buildings of Auqaf Department and details of illegal occupants thereupon *(Question No. 499*)*

-Shehr-e-Khamoshan Project Lahore *(Question No. 164)*

NAVEED ASHRAF, CHAUDHRY

question REGARDING-

-Number of Patwar Circles and computerization of recored in PP-43, Sialkot *(Question No. 267)* 783

NAVEED ASLAM KHAN LODHI, MR.

-Leave of absence 878

NAZIR AHMAD CHOHAN, MR.

DISCUSSION On-

-SAHIWAL INCIDENT 846

NAZIR AHMAD KHAN, MR.

Resolution REGARDING-

-Demand for imposing complete ban on begging in citites where shelter homes are established 629

NEELUM HAYAT MALIK, MS.

Resolutions REGARDING-

-Demand for fixation of private doctors' fee 621 894

	PAGE NO.
-Demand for imposing ban on open sale of petrol	
NOTIFICATION of-	
-Prorogation of 6th session of 17th Provincial Assembly of the Punjab commenced on 7th January, 2019	1057

P

points of order REGARDING-	651
-Adjournment of the session due to sad demise of Mazhar Abbas Raan, MPA	667
-Demand for increasing salaries of MPAs	933
-Demand for provision of reference of Rules for second time restart of session	
-Demand for reinstatement of quota of seats of medical colleges for students of district Mianwali	605
-Demand for ruling of Mr. Speaker about restarting Question Hour after indication of quorum of the House	932
	725
-Demand for taking steps for solution of problems of farmers	723
-Formation of a caucus for solution of problems of women MPAs	
-Possession of police over residencies of doctors in RHC Garh Maharaja and THQ Ahmedpur Sial	722
	785
-Talks by ministers in the House without getting permission from the Chair	
-Thanks to Mr. Speaker and the August House on issuance of Production Order	631
	604
-Torture of Police upon Kashmiri refugees in Kashmir Colony Ghakhar Mandi	
PRIMARY & SECONDARY HEALTHCARE DEPARTMENT-	
questions REGARDING-	
-Approval of PC-I and completion of THQ Hospital Malikwal Mandi Bahauddin *(Question No. 346)*	721
-Cost of construction of THQ Hospital Mandi Bahauddin *(Question No. 345)*	720
-Details about staff and defective machinery in Hospitals of PP-264 Rahim Yar Khan *(Question No. 733*)*	711
	704
-Facilities in THQ and DHQ Hospitals in Gujranwala *(Question No. 672*)*	
-Facilities of Gynae and staff in DHQ Hospital Gujranwala *(Question No. 711*)*	708
-Illegal possession over land of dispensary in Chak No. 294/G.B Toba Tek Singh *(Question No. 150)*	713
-Medicine and staff in dispensary of Chak No. 68/G.B Faisalabad *(Question No. 268)*	714
-Nonpayment of salary to employees of BHU Chak No. 21/E.B Pakpattan *(Question No. 342)*	716
-Posts of Doctors and Paramedical staff in RHCs and THQ Dera Ghazi Khan *(Question No. 651*)*	670
	685
-Upgradation of District Hospital Chakwal *(Question No. 670*)*	712
-Vacant posts of doctors in THQ Hospital Malikwal *(Question No. 742*)*	

PAGE NO.

Privilege motion REGARDING- 1033

-WRONG STATEMENT OF DC CHINIOT WITH HONORABLE MPA

Prorogation- 1057

-NOTIFICATION OF PROROGATION OF 6TH SESSION OF 17TH PROVINCIAL ASSEMBLY
of the Punjab commenced on 7th January, 2019

Q

questions REGARDING-

AUQAF & RELIGIOUS AFFAIRS DEPARTMENT-
-Aims and objects of establishment of Punjab Quran Board *(Question No. 390*)* 573
-Details about land of Haq Nawaz Trust in PP-154 Mehmood Booti Wahga Town, Lahore *(Question No. 547*)* 582
-Illegal occupants over land of Auqaf Department in Bagrian Chowk Township Lahore *(Question No. 522*)* 581
-Land of Auqaf Department in district Rahim Yar Khan *(Question No. 737*)* 583
-Land of Auqaf Department in PP-154, Lahore *(Question No. 234)* 592
-Rent of buildings of Auqaf Department and details of illegal occupants thereupon *(Question No. 499*)* 577

DISASTER MANAGEMENT DEPARTMENT-
-Losses in the province due to heavy rains *(Question No. 428*)* 761

ENVIRONMENT PROTECTION DEPARTMENT-
-Details about unnecessarily usage of plastic bag and impose ban on it *(Question No. 302*)* 1017

FOOD DEPARTMENT-
-Action taken against bakers using substandard material in bakeries in Lahore *(Question No. 232)* 591
-Adulteration of milk in the province *(Question No. 286*)* 553
-Details about floor mills in Faisalabad city *(Question No. 60)* 584
-Details about godowns of Food Department and sale of wheat in Faisalabad city *(Question No. 61)* 586
-Establishment and performance of Punjab Food Authority *(Question No. 211)* 589
-Names of sugar mills owners and payments to farmers in district Chiniot *(Question No. 381*)* 560
-Number of registered Mineral water Companies in the province *(Question No. 206)* 589
-Performance of Punjab Food Authority in Gujranwala *(Question No. 95)* 587

584

PAGE NO.

-Provision of bags to farmers for wheat *(Question No. 8)* 569
-Steps taken for control over adulteration of milk in district Gujranwala *(Question No. 634*)* 595
-Sugar mills and roads constructed from sugar cess in district Layyah 593
(Question No. 271)
-Vehicles and employees of Punjab Food Authority *(Question No. 257)*
INDUSTRIES, COMMERCE & INVESTMENT DEPARTMENT- 1031
-Allocated budget for small industries for the financial year 2018-19
(Question No. 250) 1021
-Manufacturing of substandard gas cylinders in Gujranwala 1030
(Question No. 657)*
-Number of technical universities in the province *(Question No. 231)*
781
IRRIGATION DEPARTMENT-
-Closure of sewerage drain in PP-126 Jhang *(Question No. 193)*
784
-Construction of concrete embankment at Upper Sohag Canal Chak Faizabad, Okara *(Question No. 288)*
767
-Number of Irrigation Research Institutes in the province *(Question No. 667*)*
778
-Number of offices, employees and development projects of Irrigation 749
Department in Faisalabad *(Question No. 698*)*
-Number of tube wells and staff taking care thereof *(Question No. 335*)*
779
-Steps taken for stoppage of theft of canal water in Rahim Yar Khan
(Question No. 725)*
LABOUR & HUMAN RESOURCE DEPARTMENT-
1029
-Inspection and registration of factories, CNG stations and petrol pumps in Gujranwala *(Question No. 161)*
LOCAL GOVERNMENT & COMMUNITY DEVELOPMENT DEPARTMENT-
956
-Arrangement of cleanliness in Muncipal Committee Baseerpur Okara *(Question No. 261)*
953
-Contract of Solid Waste Management Company Lahore 955
(Question No. 741)* 960
-Defective traffic signals in Chiniot *(Question No. 226)*
-Details about sewerage system in PP-126 Jhang *(Question No. 299)*
935
-Development works in Muncipal Committee Silanwali PP-79 941
Sargodha *(Question No. 171*)*
-Facility of water filtration plants in PP-185 Okara *(Question No. 621*)*
959
-Non availability of recreation park in Baseerpur and Mandi Ahmed Abad Okara *(Question No. 289)*
957
-Number of employees of Solid Waste Management Company 955
Faisalabad and salaries thereof *(Question No. 285)*
-Shehr-e-Khamoshan Project Lahore *(Question No. 164)*
958
-Vehicles and expenditures of Solid Waste Management Company Faisalabad *(Question No. 287)*
PRIMARY & SECONDARY HEALTHCARE DEPARTMENT-
721
-Approval of PC-I and completion of THQ Hospital Malikwal

PAGE NO.

Mandi Bahauddin *(Question No. 346)* 720
-Cost of construction of THQ Hospital Mandi Bahauddin *(Question No. 345)* 711
-Details about staff and defective machinery in Hospitals of PP-264 Rahim Yar Khan *(Question No. 733*)* 704
-Facilities in THQ and DHQ Hospitals in Gujranwala *(Question No. 672*)* 708
-Facilities of Gynae and staff in DHQ Hospital Gujranwala *(Question No. 711*)* 713
-Illegal possession over land of dispensary in Chak No. 294/G.B Toba Tek Singh *(Question No. 150)* 714
-Medicine and staff in dispensary of Chak No. 68/G.B Faisalabad *(Question No. 268)* 716
-Nonpayment of salary to employees of BHU Chak No. 21/E.B Pakpattan *(Question No. 342)* 670
-Posts of Doctors and Paramedical staff in RHCs and 685
THQ Dera Ghazi Khan *(Question No. 651*)* 712
-Upgradation of District Hospital Chakwal *(Question No. 670*)*
-Vacant posts of doctors in THQ Hospital Malikwal *(Question No. 742*)* 782

REVENUE DEPARTMENT-

-Allotment of state land in Cholistan, Bahawalpur *(Question No. 264)* 781
-Construction of stadium in Jamke Cheema Sialkot *(Question No. 115)* 783
-Number of Patwar Circles and computerization of recored in PP-43, Sialkot *(Question No. 267)* 777
-Posting of Patwaries in tehsil Bhagtanwala, district Sargodha *(Question No. 630*)*

SPECIALIZED HEALTHCARE DEPARTMENT- 677

-Details about building and budget of Children Hospital Faisalabad *(Question No. 705*)* 688
-Issuance of funds for construction of building of Narowal Medical College *(Question No. 712*)*
703
-Number of patients and ventilator in General Hospital Lahore *(Question No. 631*)* 715
-Posts of Doctors and Paramedical staff in Children Hospital 706
Faisalabad *(Question No. 335)* 709
-Registration of drug addicted persons *(Question No. 718*)*

-STEP TAKEN FOR AWARENESS OF BREAST CANCER *(QUESTION NO. 719*)*

QUORUM-

INDICATION OF QUORUM OF THE HOUSE DURING SITTINGS HELD ON-

-21st January, 2019 866
-23rd January, 2019 931

PAGE NO.

R

RAHEELA NAEEM, MRS.
ADJOURNMENT MOTION regarding-
-Decrease in subsidy on fare of public transport 881
DISCUSSION On-
-Law and order 1055

question REGARDING-
-Details about land of Haq Nawaz Trust in PP-154 Mehmood Booti Wahga Town, Lahore *(Question No. 547*)* 582

PAGE NO.

RECITATION From the Holy Quran and its translation presented in the House in sessions held on - 551
-15th January, 2019 649
-16th January, 2019 659
-17th January, 2019 747
-18th January, 2019 803
-21st January, 2019 873
-22nd January, 2019 929
-23rd January, 2019 1015
-25th January, 2019

report of punjab public service commission 2016- 794-797
-Discussion on

reports ***(LAID IN THE HOUSE)*** REGARDING- 788
788
-THE NAMAL INSTITUTE MIANWALI BILL 2019 (BILL NO. 2 OF 2019)

-THE PUNJAB OCCUPATIONAL SAFETY AND HEALTH BILL 2019 (BILL NO. 1 OF 2019)

Resolutions REGARDING- 662
-Condolence on sad demice of Mr. Mazhar Abbas Raan, MPA 626
-Demand for declaring the seat as vacant on not taking oath by newly elected Members of Assemblies 907
-Demand for establishment of hospital with modern facilities in Muncipal Committee Mamu Kanjan 621
-Demand for fixation of private doctors' fee 898
-Demand for fixing separate lane for Ambulances in five Divisions of the province 897
-Demand for granting permision to female teachers to bring their infants with them in schools and colleges 894
-Demand for imposing ban on open sale of petrol 627
-Demand for imposing complete ban on begging in citites where shelter homes are established 626
-Demand for making writings of Allama Iqbal complsary part of educational syllabus 728
-Demand for paying salaries to employees of print and electronic media groups 908
-Educational loss to the students due to non availability of proper counseling at the time of admission in Universities 632
-Tribute to Pakistan Army on throwing down the spy drone of India

REVENUE DEPARTMENT-

PAGE

NO.

782

questions REGARDING- 781

-Allotment of state land in Cholistan, Bahawalpur *(Question No. 264)*

-Construction of stadium in Jamke Cheema Sialkot *(Question No. 115)* 783

-Number of Patwar Circles and computerization of recored in PP-43, Sialkot *(Question No. 267)* 777

-Posting of Patwaries in tehsil Bhagtanwala, district Sargodha *(Question No. 630*)*

S

SABEEN GUL KHAN, MS.

Call attention Notice REGARDING- 732

-Murder of Rashid Bokhari named person in Dera Ghazi Khan

SABRINA JAVAID, MS.

Resolution REGARDING-

-Demand for fixing separate lane for Ambulances in five Divisions of the province 900

SADIA SOHAIL RANA, MS.

point of order REGARDING- 723

-Formation of a caucus for solution of problems of women MPAs

Resolution REGARDING- 897

-Demand for granting permision to female teachers to bring their infants with them in schools and colleges

SAEED AKBAR KHAN, MR.

DISCUSSION On-

-SAHIWAL INCIDENT 848

SAEED UL HASSAN, SYED *(Minister for Auqaf & Religious Affairs)*

Answers to the questions REGARDING-

-Details about land of Haq Nawaz Trust in PP-154 Mehmood Booti Wahga Town, Lahore *(Question No. 547*)* 582

-Illegal occupants over land of Auqaf Department in Bagrian Chowk Township Lahore *(Question No. 522*)* 581

-Land of Auqaf Department in district Rahim Yar Khan *(Question No. 737*)* 583

-Land of Auqaf Department in PP-154, Lahore *(Question No. 234)* 593

SALMAN RAFIQ, KHAWAJA

point of order REGARDING-

PAGE NO.

-Thanks to Mr. Speaker and the August House on issuance of Production Order 635

SAMI ULLAH KHAN, MR.

DISCUSSION On-

-Law and order 1051

points of order REGARDING-

-Demand for increasing of salary of MPAs 670

-Talks by ministers in the House without getting permission from the Chair 785

Resolution REGARDING-

-Demand for fixing separate lane for Ambulances in five Divisions of the province 901

zero hour notice REGARDING-

-Appointment of media advisor by the Minister for Information and Culutre in contrary to rules 911

SAMIULLAH CHAUDHARY, MR. *(Minister for Food)*

ADJOURNMENT MOTION regarding-

-DISCLOSURE OF LAYING LACS OF MATRICT TONS OF WHEAT IN OPEN PLACE 601

Answers to the questions REGARDING-

-Action taken against bakers using substandard material in bakeries in Lahore *(Question No. 232)* 592

-Adulteration of milk in the province *(Question No. 286*)* 554

-Details about floor mills in Faisalabad city *(Question No. 60)* 585

-Details about godowns of Food Department and sale of wheat in Faisalabad city *(Question No. 61)* 586

-Establishment and performance of Punjab Food Authority *(Question No. 211)* 589

-Names of sugar mills owners and payments to farmers in district Chiniot *(Question No. 381*)* 561

-Number of registered Mineral water Companies in the province *(Question No. 206)* 589

-Performance of Punjab Food Authority in Gujranwala *(Question No. 95)* 587

-Provision of bags to farmers for wheat *(Question No. 8)* 584

-Steps taken for control over adulteration of milk in district Gujranwala *(Question No. 634*)* 570

-Sugar mills and roads constructed from sugar cess in district Layyah *(Question No. 271)* 596

-Vehicles and employees of Punjab Food Authority *(Question No. 257)* 594

SEEMABIA TAHIR, MS.

ADJOURNMENT MOTION regarding-

PAGE NO.

-Abundance of pigs in forests of Kotli Satian tehsil Murree 882

Resolution REGARDING- 632

-Tribute to Pakistan Army on throwing down the spy drone of India 911

zero hour notice REGARDING-

-Death of several persons due to pigs in Kotli Satian

SHAHAB-UD-DIN KHAN, MR.

DISCUSSION On- 821

-SAHIWAL INCIDENT

question REGARDING- 595

-Sugar mills and roads constructed from sugar cess in district Layyah *(Question No. 271)*

SHAHBAZ AHMAD, MR. (PP-130)

point of order REGARDING-

-Possession of police over residencies of doctors in RHC Garh Maharaja and THQ Ahmedpur Sial 722

SHAHEEN RAZA, MS.

question REGARDING-

-Steps taken for control over adulteration of milk in district Gujranwala *(Question No. 634*)* 569

SHAHEENA KARIM, MS.

questions REGARDING- 706

-Registration of drug addicted persons *(Question No. 718*)* 709

-Step taken for awareness of breast cancer *(Question No. 719*)* 912

zero hour notice REGARDING-

-Demand for ban on transfer of teachers during the educational session

SHAWANA BASHIR, MS.

Resolution REGARDING-

-Demand for making writings of Allama Iqbal complsary part of educational syllabus 626

SHAZIA ABID, MS.

zero hour notice REGARDING-

-Accidents due to non availability of double road on Indus Highway Kashmor to Dera Ghazi Khan 9168

PAGE NO.

SOHAIB AHMAD MALIK, MR.
-Leave of absence 878
DISCUSSION On-
-SAHIWAL INCIDENT 858

zero hour notice REGARDING- 923
-Problems faced by the students of Sargodha University coming from Bhera and adjacent areas
SPECIALIZED HEALTHCARE DEPARTMENT-

questions REGARDING-
-Details about building and budget of Children Hospital Faisalabad *(Question No. 705*)* 677
-Issuance of funds for construction of building of Narowal Medical College *(Question No. 712*)* 688
-Number of patients and ventilator in General Hospital Lahore *(Question No. 631*)* 703

-Posts of Doctors and Paramedical staff in Children Hospital Faisalabad *(Question No. 335)* 715
-Registration of drug addicted persons *(Question No. 718*)* 706
-Step taken for awareness of breast cancer *(Question No. 719*)* 709
SUMSAM ALI SHAH BUKHARI, SYED
-Leave of absence 877
DISCUSSION On-
-Law and order 1044
SUSPENSION OF RULES-
-Motion for suspension of rules for presetation of a resolution **625,661,727, 805,812,1038**

U

UMUL BANIN ALI, MS.
ADJOURNMENT MOTION regarding-
-Harassment of citizens by Dolphin Police in Lahore 886
USMAN MEHMOOD, SYED

questions REGARDING-
-Details about staff and defective machinery in Hospitals of PP-264 Rahim Yar Khan *(Question No. 733*)* 711
-Land of Auqaf Department in district Rahim Yar Khan *(Question No. 737*)* 583

PAGE NO.

UZMA KARDAR, MS.
ADJOURNMENT MOTIONS regarding-
-Aggression by Indian armed forces in Palwama and occupied Kashmir
-Anxiety amongst residents due to LACAS School in Johar Town Lahore
-Increase of traffic accidents due to bill boards on main roads of Lahore **883**

Resolution REGARDING-
-Demand for fixing separate lane for Ambulances in five Divisions of the province **603** 738

zero hour notices REGARDING-
-Charging of full fee even during the vacation despite order by the Supreme Court 898
-Extortion from traders of Jarranwala 909 913

W

WELCOME to-
-Sikh guests Professor Dr. Mangeet Singh and Gyani Raweel Singh Head Granthi, Nankana Sahib in the House **606**

Y

YASMIN RASHID, MS. *(Minister for Primary & Secondary Healthcare and Specialized Healthcare & Medical Education)*
ADJOURNMENT MOTION regarding-
-Harassing junior doctor and to make phone call of Law Minister viral on social media by MS Benazir Bhutto Hospital Rawalpindi 610, 617

Answers to the questions REGARDING-
-Approval of PC-I and completion of THQ Hospital Malikwal Mandi Bahauddin *(Question No. 346)* 721
-Cost of construction of THQ Hospital Mandi Bahauddin *(Question No. 345)* 720
-Details about building and budget of Children Hospital Faisalabad *(Question No. 705*)* 677
-Details about staff and defective machinery in Hospitals of PP-264 Rahim Yar Khan *(Question No. 733*)* 711 704
-Facilities in THQ and DHQ Hospitals in Gujranwala *(Question No. 672*)*
-Facilities of Gynae and staff in DHQ Hospital Gujranwala *(Question No. 711*)* 709

PAGE NO.

-Illegal possession over land of dispensary in Chak No. 294/G.B Toba Tek Singh *(Question No. 150)* 713
-Issuance of funds for construction of building of Narowal Medical College *(Question No. 712*)* 689
-Medicine and staff in dispensary of Chak No. 68/G.B Faisalabad *(Question No. 268)* 714
-Nonpayment of salary to employees of BHU Chak No. 21/E.B Pakpattan *(Question No. 342)* 716
-Number of patients and ventilator in General Hospital Lahore *(Question No. 631*)* 703
-Posts of Doctors and Paramedical staff in Children Hospital Faisalabad *(Question No. 335)* 715
-Posts of Doctors and Paramedical staff in RHCs and 671
THQ Dera Ghazi Khan *(Question No. 651*)* 707
-Registration of drug addicted persons *(Question No. 718*)* 710
-Step taken for awareness of breast cancer *(Question No. 719*)* 685
-Upgradation of District Hospital Chakwal *(Question No. 670*)* 712
-Vacant posts of doctors in THQ Hospital Malikwal *(Question No. 742*)*

point of order REGARDING- 605
-Demand for reinstatement of quota of seats of medical colleges for students of district Mianwali 621

Resolution REGARDING-
-Demand for fixation of private doctors' fee

YAWAR KAMAL KHAN, RAJA
DISCUSSION On- 827
-SAHIWAL INCIDENT

Z

ZAHEER IQBAL, MR.

question REGARDING- 782
-Allotment of state land in Cholistan, Bahawalpur *(Question No. 264)*

ZAHEER UD DIN, CH. *(Minister for Public Prosecution was also assigned Assembly Business pertaining to Auqaf & Religious Affairs & Environment Protection)*

Answers to the questions REGARDING-
-Aims and objects of establishment of Punjab Quran Board *(Question No. 390*)* 574
-Details about unnecessarily usage of plastic bag and impose ban on it *(Question No. 302*)* 1017

PAGE NO.

-Rent of buildings of Auqaf Department and details of illegal occupants thereupon *(Question No. 499*)* 577

DISCUSSION On- 836

-SAHIWAL INCIDENT 671

points of order REGARDING- 932

-Demand for increasing of salary of MPAs 786

-Demand for ruling of Mr. Speaker about restarting Question Hour after indication of quorum of the House

-Talks by ministers in the House without getting permission from the Chair 728

Resolution REGARDING- 727

-Demand for paying salaries to employees of print and electronic media groups

SUSPENSION OF RULES-

-Motion for suspension of rules for presetation of a resolution

ZAHRA NAQVI, SYEDA

Resolution REGARDING-

-Educational loss to the students due to non availability of proper counseling at the time of admission in Universities 908

ZAINAB UMAIR, MS.

DISCUSSION On-

-Law and order 1053

point of order REGARDING- 667

-Demand for increasing salaries of MPAs 796

report of punjab public service commission 2016-

-Discussion on

PAGE NO.

zero hour notices REGARDING-

-Accidents due to non availability of double road on Indus Highway Kashmor to Dera Ghazi Khan 915
-Appointment of media advisor by the Minister for Information and Culutre in contrary to rules 911
-Charging of full fee even during the vacation despite order by the Supreme Court 909
-Demand for ban on transfer of teachers during the educational session 912
-Death of several persons due to pigs in Kotli Satian 911
-Extortion from traders of Jarranwala 913
-Problems faced by the students of Sargodha University coming from Bhera and adjacent areas 923